جمعہ
15 نومبر 2024
FRIDAY
15-NOVEMBER-2024

روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

صفحہ 08
پہلے ٹی ٹونٹی میں پاکستان کو شکست

صفحہ 08
عامر نے بھارتی بورڈ پر شدید تنقید کی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 259 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 259 ■ جلد: 14 ■

کانگریس اور اس کے اتحادی دفعہ 370 کی بحالی چاہتے ہوئے کشمیر کیلئے

علیحدہ آئین کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں

کانگریس جب بھی اقتدار میں آئی تو نکسلیوں اور دہشت گردوں کے حوصلے بلند تھے: وزیر اعظم

سرینگر/14 نومبر//

کانگریس اور اس کے اتحادی جموں کشمیر میں دفعہ 370 کی بحالی چاہتے ہیں اور کشمیر کیلئے علیحدہ آئین کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس کیلئے آدیواسیوں کا ملک میں

کوئی وجود نہیں ہے اور اس نے انہیں ان کی قسمت پر چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی سرکار نے ملک کو بموں اور بندوقوں کے سایہ سے نکل کر امن کی راہ پر کھڑا کیا۔ سی این آئی کے مطابق مہاراشٹر اسمبلی الیکشن کے سلسلے میں چھترپتی سمبھاجی نگر میں ایک ریلی کے دوران وزیر اعظم...101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے صدر ہند دروپدی مرمو سے ملاقات کی

جموں وکشمیر کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال، وزیر اعلیٰ نے حکومت کی کارکردگی سے بھی کیا آگاہ

سرینگر/14 نومبر//

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جو ان دنوں نئی دلی میں ایک سرکاری دورے پر ہیں نے جمعرات کو صدر مرمو سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے اس سے قبل گزشتہ روز نائب وزیر اعلیٰ جگدیپ دھنکھڑ سے بھی ملاقات کی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے صدر مرمو سے جموں کشمیر کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا اور نئی سرکار کے کام کاج کے بارے میں انہیں جانکاری دی۔

وزیر اعلیٰ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اور دیگر وزراء سے بھی ملنے والے ہیں تاکہ جموں کشمیر میں آئندہ بجٹ پیش کرنے سے قبل وہ مرکزی تعاون حاصل کر سکیں خاص کر صارفین کو اضافی راشن، بجلی کے دو سو مفت یونٹ بجلی، عمر رسیدہ افراد کیلئے سرکاری پنشن میں اضافہ جیسے معاملات جن کا انہوں نے اپنے الیکشن مسودے میں شامل کیا تھا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو نئی دلی میں صدر ہند...102

ٹینگ پورہ بائی پاس سرینگر میں المناک حادثہ

دو افراد لقمہ اجل، تیسرا شدید زخمی، تحقیقات شروع

سرینگر/14 نومبر//

ٹینگ پورہ سرینگر کے قریب سڑک کے ایک المناک حادثے میں دو افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ ایک شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق جمعرات کے بعد دوپہر ٹینگ پورہ بائی پاس سرینگر کے قریب اس وقت المناک سڑک حادثہ پیش آیا جب ٹیپر اور تھار گاڑی کے درمیان ٹکر ہوئی...105

اسکول کی اوپری منزل میں آگ نمودار

راجباغ میں سنسنی کا ماحول، طلبا کو بحفاظت نکالا گیا

سرینگر/14 نومبر//

راج باغ سرینگر میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ایک اسکول میں آگ نمودار ہوئی۔ آگ کی وجہ سے اسکول کی اوپری منزل کو نقصان پہنچ گیا تاہم طلباء اور اساتذہ کو صحیح سلامت باہر نکالا گیا۔ سی این آئی کے مطابق راج باغ سرینگر علاقے میں ایک اسکول میں آگ لگنے کے بعد سنسنی...106

موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی صبح کے اوقات میں سرحدی علاقوں میں گہری دھند

سرینگر/14 نومبر//

موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی صبح کے اوقات سرحدی علاقوں میں دھند کی تہہ چھا جانے کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز نے جموں کے کٹھوعہ ضلع میں سرحدی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی صبح وشام کے اوقات دھند چھا جانے کے بیچ سیکورٹی فورسز نے جموں کے کٹھوعہ ضلع میں سرحد کے قریب بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ آپریشن ضلع کی سرحدی پٹی میں ڈرون کے ذریعے ممکنہ دراندازی یا ہتھیاروں کے گرنے سے متعلق خطرے کے تاثرات کے تناظر میں کیا...103

طیارے میں بم کی دھمکی سے پھر کھلبلی

187 مسافروں پر مشتمل انڈیگو فلائٹ کی ایمرجنسی لینڈنگ

سرینگر/14 نومبر//

طیارے میں بم ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد اسے رائے پور کے سوامی وویکانند ہوائی اڈے پر ایمرجنسی حالت میں اتارا گیا ہے۔ ممکنہ خطرے کے پیش نظر سیکورٹی پروٹوکال بڑھائے گئے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ناگپور سے کولکاتا جا رہے طیارے میں بم ہونے کی خبر ملنے کے بعد چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور میں ایک پرواز کی ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی۔ اس وقت طیارے میں 187 مسافر سوار تھے۔ پولیس افسروں نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ رائے پور ضلع کے سینئر ایس پی سنتوش سنگھ نے بتایا کہ ناگپور سے کولکاتا جا رہے انڈیگو کے طیارے میں بم ہونے کی اطلاع...104

کانگریس کی چار نسلیں بھی دفعہ 370 کو واپس نہیں لا سکتی، یہ ہمارا وعدہ

نریندر مودی حکومت نے پاکستان میں گھر کر وہاں موجود ملی ٹینٹ کیمپوں کے خلاف کارروائی کی: شاہ

سرینگر/14 نومبر//

نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے پاکستان میں گھس کر وہاں موجود ملی ٹنٹ کیمپوں کے خلاف کارروائی کی جس کی آج تک کسی نے ہمت نہیں کی تھی کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کانگریس پر الزام لگایا کہ وہ آئین کے دفعہ 370 پر عمل پیرا تھا جسے نریندر مودی نے اکھاڑ پھینکا جس کے نتیجے میں ہمارے پیارے کشمیر کو باقی ملک کے ساتھ ملایا گیا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق جھارکھنڈ انتخابات

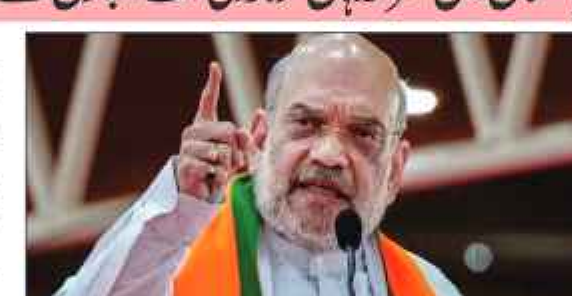

کے سلسلے میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ کانگریس کو ایک مرتبہ پھر نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے پاکستان میں دہشت گردی کے کیمپوں کے خلاف کارروائی کی جبکہ کانگریس نے اپنے 10 سال کے دور حکومت میں خاموشی اختیار کی۔ انہوں نے...107

وادی کے شمال وجنوب میں شبانہ سردیوں کا راج برقرار

دن بھر ہلکی دھوپ کے بیچ آئندہ 24 گھنٹوں تک خشک موسم کی پیشگوئی

سرینگر/14 نومبر//

دن بھر ہلکی دھوپ کے بیچ آئندہ 24 گھنٹوں تک خشک موسم کے پیشگوئی کے چلتے محکمہ موسمیات نے 15 سے 17 نومبر تک ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ ادھر وادی کے شمال وجنوب میں سردیوں کا راج برقرار ہے اور مشہور سیاحتی مرکز پہلگام اور گلمرگ کے علاوہ جنوبی ضلع

شوپیان میں بھی رات کے درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جمعرات کو دن بھر دھوپ چھاؤں کے کھیل کے بیچ محکمہ موسمیات نے 15 نومبر سے ٹل کے آر پار بارشوں اور...108

منشیات فروشوں کیخلاف پولیس کی کارروائی تیز

سرینگر/14 نومبر//

منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے سرہامہ دائیوتھ پل پر معمول کی ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ سی این آئی کے مطابق سری گنوارہ پولیس اسٹیشن کی ایک پولیس ٹیم نے ایک مشتبہ شخص کو روکا جو نایلان کا بیگ لے کر سرہامہ نالہ سے سرہامہ گاؤں کی طرف جا رہا تھا۔ پولیس کو دیکھ کر اس شخص نے بھاگنے...109

منشیات فروشوں، غیر قانونی کان کنی اور دیگر

سماج مخالف سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن

سرینگر/14 نومبر//

رواں ماہ کے دوران بانڈی پورہ میں پولیس نے منشیات فروشوں، غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں اور دیگر سماجی مخالف سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ سی این آئی کے مطابق بانڈی پورہ پولیس نے ضلع میں منشیات فروشوں، غیر قانونی طور پر معدنیات کی نقل وحمل اور دیگر سماجی سرگرمیوں کے خلاف جاری مہم میں 50 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور 3.5 کلوگرام ممنوعہ مادہ چرس پاؤڈر، کوڈین کی 02 بوتلیں برآمد کی ہیں۔ ان سے فاسفیٹ کی بوتلیں، غیر قانونی مائننگ میٹریل لے جانے والی 70 گاڑیاں قبضے میں لے کر ضلع کے...110

وادی میں زعفران کی فصل تیار، پانپور خوشبو سے مہک اٹھا

کھیتوں میں سیاحوں کا بھی بھاری رش، سیاح پھولوں کیساتھ سیلفی لینے میں مصروف

سرینگر/14 نومبر//

جنوبی کشمیر کے پانپور علاقے میں زعفران کی کاشت تیار ہوئی ہے اور پورا قصبہ زعفران کی خوشبو سے مہک رہا ہے۔ جب سے زعفران کو جی آئی ٹیگ کے زمرے میں لایا جا چکا ہے تب سے اس کی کاشت میں بھی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے اور کاشتکار اور کاروبار کرنے والے بھی مطمئن ہے۔ ادھر زعفرانی

کھیتوں میں سیاحوں کا بھی خوب رش رہتا ہے اور مقامی...111

پیپلز کانفرنس سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے

یہ کہاں کا انصاف ہے کہ جرم کرے کوئی اور سزا کسی اور کو ملے: سجاد غنی لون

سرینگر/14 نومبر//

ہر معاملے میں پولیس ویری فکیشن لازمی قرار دیے جانے کے معاملے پر سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹانے کا اعلان کرتے ہوئے پیپلز کانفرنس نے کہا ہے کہ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ جرم کرے کوئی اور سزا کسی اور کو ملے۔ انہوں نے

کہا کہ بلڈوزر کارروائی کے خلاف سپریم کورٹ کے فیصلے سے یہ بات عیاں ہوگئی ہے کہ ملک میں انصاف کے دروازے کسی کیلئے بھی کھلے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پیپلز کانفرنس نے جمعرات کو کہا کہ وہ جموں وکشمیر میں پولیس کی تصدیق کے عمل کے خلاف عدالتی مداخلت کا...112

مودی جی، یہ آئین کی کتاب خالی نہیں ہے

اس میں غریبوں، دلتوں، پسماندوں، قبائلیوں کی آواز ہے: راہل گاندھی

سرینگر/14 نومبر//

راہل گاندھی نے مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کو دو اہم نظریات کی جنگ قرار دیا اور کہا کہ انڈیا بلاک ملک کو آئین کے ذریعہ چلانے کی حمایت کرتا ہے جبکہ بی جے پی والے اس آئین کو 'خالی' بتاتے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ "وہ کہتے ہیں میں ریلیوں میں آئین کی لال کتاب دکھاتا ہوں، لیکن میں کہتا ہوں آئین کی کتاب کا کور لال ہو یا کسی اور رنگ کا، اس کے اندر جو لکھا ہے وہ زیادہ اہم ہے۔" وائس آف انڈیا کے مطابق لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی جمعرات کو مہاراشٹر کے نندوربار میں انتخابی...113

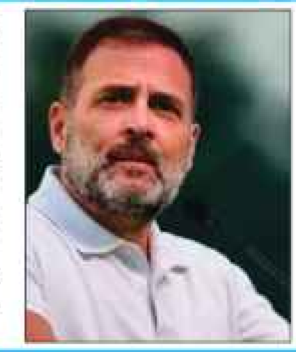

سوپور پولیس کی جانب سے بڑی اہم کارروائی

ملی ٹنٹوں کے ساتھی کی ایک کروڑ مالیت کی جائیداد قرق کی گئی

سرینگر/14 نومبر//

سوپور میں پولیس نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے ملی ٹنٹوں کے ساتھی کی ایک کروڑ روپے مالیت کی جائیداد قرق کر لی۔ سی این آئی کے مطابق ملی ٹنٹ سرگرمیوں کے خلاف ایک اہم کارروائی میں سوپور پولیس نے ایک ملی ٹنٹ ساتھی عامر رشید لون ولد عبدالرشید لون ساکنہ رشید آباد، بچی پورہ بومئی کی ایک دو منزلہ رہائشی مکان اور 15 مرلہ اراضی کو قرق کیا۔ رشید آباد اسٹیٹ بچی پورہ میں نمبر 433 منسلکہ کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کے سیکشن 25 کے تحت مجاز اتھارٹی سے منظوری ملنے کے بعد عمل میں لایا گیا۔ اس ضمن میں پہلے ہی ایک کیس زیر نمبر 26/2024 اندر...114

موسم سرما کی آمد سے قبل ہی بجلی، پانی اور دیگر سہولیات کا فقدان

متعلقہ محکموں کے خلاف سراپا احتجاج، اعلیٰ حکام سے مداخلت کی مانگ

سرینگر/14 نومبر//

موسم سرما کی آمد سے قبل ہی بجلی، پانی اور بیکار ٹرانسفارمروں کے خلاف وادی کے شمال وجنوب میں لوگ سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں۔ بیشتر علاقے سورج غروب ہونے کے بعد گھپ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں جبکہ کئی علاقوں میں پانی کی عدم دستیابی نے سنگین رخ اختیار کر لیا ہے۔ سی این آئی نمائندے کے مطابق برقی رو کی عدم دستیابی نے شدت اختیار کر لی...115

جلد بیدار ہونے والی خواتین ڈپریشن سے دور رہتی ہیں

بوسٹن: ہزاروں خواتین پر کیے گئے ایک سروے سے معلوم ہوا ہے کہ صبح جلد بیدار ہونے والی خواتین مستقبل میں ڈپریشن اور یاسیت کی شکار نہیں ہوتیں کیونکہ دن کی روشنی انسانی جذبات اور احساس پر اثر انداز ہوتی ہے۔ امریکی ماہرین نے اوسط 55 برس کی 32 ہزار سے زائد خواتین کا سروے کیا ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ خواتین جلد بیدار ہوں تو اس سے ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کو 12 سے 27 فیصد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ شدید ڈپریشن کئی دماغی اور نفسیاتی امراض کو جنم دیتی ہے۔ یونیورسٹی آف کولاراڈو، بولڈر اور برگھم اینڈ وومن ہاسپٹل، بوسٹن کے ماہرین کی جانب سے مشترکہ تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ خواتین جلد سونے اور جلد جاگنے کو معمول بنا کر اپنی زندگی ایک طویل دور کے لیے خوشگوار بنا سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں دیر سے بیدار ہونے والی خواتین میں شادی کا رجحان کم ہوتا ہے اور وہ تمباکو نوشی اور دیگر بری عادات کی شکار ہوکر مزید ذہنی تناؤ میں مبتلا ہوجاتی ہیں تاہم بیدار ہونے میں تاخیر سے جسم اور دماغ پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں کے مطابق یہ اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق ہے جس میں تاخیر سے جاگنے پر ہزاروں خواتین پر اثرات نوٹ کیے گئے ہیں۔ تحقیق کی مرکزی مصنفہ سیلائن ویٹر نے کہا ہے کہ ڈپریشن ماحول اور طرز زندگی سے بھی لاحق ہوتا ہے لیکن ہم نے تاخیر سے اٹھنے والی خواتین پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ ڈپریشن میں زندگی بے مزہ ہوجاتی ہے اور لوگوں کی خوشیوں میں دلچسپی کم ہوجاتی ہے۔ اس موقع پر انہیں دوا اور مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سیلائن کے مطابق دن کی روشنی انسانی طبیعت اور مزاج پر گہرا اثر ڈالتی ہے اور ضروری ہے کہ دن کی روشنی اور دھوپ میں زیادہ وقت گزارا جائے۔ سروے میں 32470 خواتین نرسوں کا جائزہ لیا گیا اور ہر دو سال بعد ان سے کچھ سوالات پوچھے گئے۔ ان میں سے 37 فیصد خواتین صبح سویرے اٹھنے والی، 53 فیصد درمیانے درجے میں بیدار ہونے والی اور 10 فیصد رات کی ڈیوٹیوں کی وجہ سے دیر سے جاگنے والی تھیں۔ کئی برس کی مسلسل تحقیق اور جائزے کے بعد معلوم ہوا کہ جو خواتین جلد بیدار ہوتی ہیں ان میں ڈپریشن کا خطرہ 12 سے 27 فیصد تک کم ہوجاتا ہے اور دیر سے اٹھنے والی خواتین میں یہ عارضہ اسی تناسب سے بڑھ سکتا ہے۔

دالیں کھانے سے شوگر میں 20 فیصد تک کمی ممکن

اونٹاریو: ذیابیطس کے معالجین نے ایک سروے کے بعد کہا ہے کہ اگر شوگر کے مریض آلو اور چاول کی جگہ دالیں کھائیں تو اس سے خون میں شکر کی مقدار کو بہت حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف گیلف کے ماہرین نے کہا ہے کہ اگر آلو چاول ترک کرکے ان کی جگہ دالیں استعمال کی جائیں تو خون میں شکر کی مقدار 20 فیصد تک کم کی جاسکتی ہے۔ یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر ایلیسن ڈنکن اور ان کے ساتھی کہتے ہیں کہ دالیں بدن میں کاربو ہائیڈریٹس جذب کرنے کے عمل کو بہتر کرتی ہیں اگر شوگر کے مریض آلو اور چاول کی جگہ دالیں کھائیں تو خون میں شکر کی کمی 35 فیصد تک کم کی جاسکتی ہے۔ اس اسٹڈی کی تفصیلات جرنل آف نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہے جس کے بعد کھانے میں مونگ، مسور اور چنے کی دالوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ اسٹڈی میں شامل ڈاکٹر ایلیسن نے کہا کہ' دالیں غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں جو ذیابیطس اور گلوکوز سے وابستہ بیماریوں کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ مطالعے میں 24 صحت مند بالغ افراد کو شامل کیا گیا جنہیں چار طرح کے کھانے دیئے گئے۔ ایک گروہ کو سفید چاول کھلائے گئے، دوسرے کا پیالہ آدھے چاول اور آدھا بڑی سبز دالوں سے بھرا گیا، تیسرے گروہ کو چاول اور چھوٹی سبز دالیں دی گئیں جبکہ چوتھے گروہ کو رنگ برنگی دالوں کے ساتھ چاول دیے گئے۔ کھانے سے قبل اور دو گھنٹے بعد تمام شرکا کے خون میں شکر کی

سگریٹ پیسے خرچ کر کے بیماری خریدنے کا نام ہے

کراچی: طبی ماہرین کہتے ہیں کہ دنیا میں موت کی چوتھی بڑی وجہ ''کرونک آبسٹرکٹیو پلمونری ڈیزیز'' ہے۔ طبی ماہرین اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سید ظفر پاب حسین اور ایسوی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر فیصل فیاض زبیری نے انسداد تمباکو نوشی کے عالمی دن کے موقع پر کراچی کے مقامی ہوٹل میں ''ایکسپریس میڈیا گروپ'' اور ''نوارٹس'' کے اشتراک سے Hazards of Smoking and COPD پر سیمنار سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ تمباکو نوشی کے باعث بڑھتی اموات اور بیماریاں تشویش کا باعث ہیں اس کی وجہ سے نہ صرف دل کا دورہ، اسٹروک، ہائپر ٹینشن، پھیپھڑوں کے متعدد امراض بلکہ کئی اقسام کے کینسر بھی تمباکو نوشی کے باعث لاحق ہورہے ہیں۔ اگر تمباکو نوشی کو قابو نہ کیا گیا تو یہ صرف صحت ہی نہیں بلکہ ملکی معیشت کے لیے بھی تباہی کا باعث بن سکتی ہے۔ سگریٹ نوشی پیسے خرچ کرکے بیماری خریدنے کا نام ہے۔ اس موقع پر نوارٹس سیلس ہیڈ مقصود خان، نوارٹس بزنس یونٹ ہیڈ جاوید منیر، ایکسپریس میڈیا گروپ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مارکیٹنگ اینڈ سیلز اظفر نظامی اور ایسوی ایٹ ڈائریکٹر مارکیٹنگ کامران احمد سمیت دیگر ممبران نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

گرم موسم میں انڈے کھانا نقصان دہ تو نہیں

انڈے ناشتے میں اکثر افراد کی پسند ہوتے ہیں اور یہ صحت کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند غذا بھی ہے۔ درحقیقت اسے تو انسانی صحت کے لیے سپر فوڈ کا درجہ دیا گیا ہے اور صرف ایک انڈہ کھانا بھی فائدہ پہنچانے کے لیے کافی ہے۔ مگر ایک سوال ہے کہ کیا گرم موسم میں انڈے کھانا نقصان تو نہیں پہنچاتا؟ یا آسان الفاظ میں کیا گرمیوں میں انڈوں کو کھانا چاہیے یا نہیں ویسے یہ تصور پاکستان میں کافی عام ہے کہ انڈے گرم موسم میں نہیں کھانے چاہیے کیونکہ اس سے نقصان ہوسکتا ہے۔ مزید پڑھیں: روزانہ 2 انڈے کھانے سے کیا ہوتا ہے تاہم طبی ماہرین کا اس بارے میں کہنا ہے کہ یہ خیال غلط ہے اور انڈے کسی بھی موسم میں نقصان دہ نہیں ہوتے، بس اعتدال میں رہ کر استعمال ضروری ہوتا ہے۔ یہ غذا جسم کو اہم اور مختلف وٹامنز اور دیگر اجزا فراہم کرتی ہے جبکہ جسمانی توانائی دیر تک برقرار رکھنے میں بھی مددگار ہے۔ تاہم زیادہ مقدار میں انڈے کھانا جسمانی درجہ حرارت بڑھانے اور بدہضمی کا باعث بن سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق دن بھر میں 2 انڈے صحت کے لیے فائدے مند ہیں، خصوصاً گرم موسم میں 2 سے زیادہ انڈے روزانہ کھانا جسمانی درجہ حرارت بڑھا کر آنتوں کے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انڈے وٹامن اے اور ڈی سے بھرپور ہوتے ہیں جو کہ ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہیں، اسی طرح دیگر اجزا جیسے کیلشیئم، فاسفورس، زنک، آئیوڈین، فیٹی ایسڈز اور آئرن بھی جسم کو ملتے ہیں، جو کہ خون کے سرخ خلیات کی مقدار بڑھانے کے لیے ضروری عنصر ہے۔ یہ بھی پڑھیں: انڈوں کی زردی کی رنگت کیا بتاتی ہے اسی طرح یہ بے وقت بھوک کی خواہش پر قابو پانے میں مدد دینے، تھکاوٹ سے بچانے، کمزوری دور کرنے اور جسمانی دفاعی نظام مضبوط کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

اکثر افراد کے پیروں سے زیادہ بدبو کیوں آتی ہے

کیا آپ نے کبھی محسوس کیا کہ جرابوں کے ساتھ جوتے پہن کر جب انہیں کچھ وقت کے بعد اتارتے ہیں تو بدبو سے دماغ خراب ہوجاتا ہے ایسا بیشتر افراد کے ساتھ ہوتا ہے مگر اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا یہ کسی مرض کی نشانی ہوسکتی ہے تو اس کا درحقیقت جسم کے کسی بھی حصے کے مقابلے میں پیروں میں پسینہ خارج کرنے والے غدود یا گلینڈز سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ تاہم جسم کے دیگر حصے، جہاں عام طور پر یہ گلینڈ گرمی، ورزش یا تناؤ کی صورت میں حرکت میں آتے ہیں، پیروں میں یہ گلینڈ ہر وقت کام کرتے رہتے ہیں۔ اب جتنا پسینہ آئے گا، اتنا ہی بو خارج کرنے والے بیکٹریا کو غذا ملتی ہے اور نشوونما ہوتی ہے۔ یہ بدبو اس وقت زیادہ بدتر ہوجاتی ہے جب طویل عرصے تک ایک ہی جوتے کو روزانہ پہنا جائے یا تناؤ یا ہارمونز میں تبدیلی کا سامنا کرنے والی خواتین کو اس مسئلے کا زیادہ سامنا ہوتا ہے۔ اور ہاں پیروں میں یہ بو ایک عارضے کی علامت ہوسکتی ہے جس میں پیر کی جلد کی اوپری تہہ پر فنگس بڑھنے لگتی ہے۔ یہ بھی پڑھیں گرمیوں میں جسمانی بو سے بچنے میں مددگار ٹوٹکے خوش قسمتی سے اس عارضے بلکہ پیروں کی بو سے بچنا کافی آسان ہوتا ہے۔ سب سے پہلی چیز تو اپنے پیروں کو صاف رکھنا عادت بنانا ہے، جو کہ اس مسئلے سے نجات کے لیے موثر ترین ہے۔ اس کے بعد جوتوں اور جرابوں کو صاف رکھنا عادت بنائیں تاکہ اس مسئلے کا شکار ہی

کینسر کے خطرے سے بچانے والی بہترین غذا

روزمرہ کے معمولات میں ایک معمولی سی تبدیلی لاکر کینسر جیسے جان لیوا مرض کو خود سے دور رکھا جاسکتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ عام زندگی کے ایک معمول یعنی متوازن غذا کا استعمال کینسر کو دور رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مزید پڑھیں: کینسر کی 12 علامات جنہیں نظرانداز نہ کریں تحقیق میں بتایا گیا کہ سبزیاں، پھل، اجناس، پروٹین اور دودھ سے بنی مصنوعات کو کھانا عادت بنالینا کینسر کا خطرہ 65 فیصد تک کم کردیتا ہے۔ فلوریڈا یونیورسٹی کی تحقیق کرنے والی ٹیم کا کہنا تھا کہ ہم نتائج سے حیران رہ گئے، ہمیں توقع تو تھی کہ صحت بخش غذا اس خطرے کو کم کرتی ہے، مگر 65 فیصد کا اندازہ نہیں تھا۔ یہ پہلی تحقیق ہے جس میں غذا اور کینسر کے درمیان اس طرح کے تعلق کا جائزہ لیا گیا۔ اس تحقیق کے دوران 1988 سے 1994 کے دوران ہونے والے ایک سروے میں شرکت کرنے والے 34 ہزار افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا، جس کے دوران ان سے غذائی عادات پوچھی گئی تھیں۔ یہ بھی پڑھیں: 14 عام طریقے جو کینسر سے بچائیں نتائج سے معلوم ہوا کہ جن کی غذا متوازن تھی، وہ کینسر کے خطرے سے بچے رہیں، بلکہ یہ خطرہ 65 فیصد تک کم پایا گیا۔

پلاسٹک کی آلودگی کو شکست دی جاسکتی ہے

1974ء میں اقوام متحدہ کو عالمی یوم ماحولیات کا خیال آیا اور پہلی مرتبہ ہوکین امریکہ نے اس کی میزبانی کا شرف حاصل کرتے ہوئے صرف ایک دنیا اور 1974ء کی نمائش کے مرکزی خیال کے ساتھ اس دن کو منایا اور اب 5 جون 2018ء کو نئی دہلی بھارت کی میزبانی میں عالمی یوم ماحولیات ''Beat Plastic Pollution'' یعنی پلاسٹک کی آلودگی کو شکست دیں کے مرکزی خیال کے ساتھ منا رہا ہے۔ پہلے w o r l d Environment Day عالمی یوم ماحولیات سے آج 45ویں یوم ماحولیات پر دنیا کی آبادی دگنے سے زیادہ اضافے کے ساتھ ساڑھے سات ارب سے زیادہ ہوچکی ہے اور دنیا کی تقریباً آدھی آبادی خط افلاس سے نیچے زندگی بسر کر رہی ہے۔ عالمی سطح پر بدصورتی یعنی ماحول کی خرابی کی دو بنیادی وجوہات ہیں۔ نمبر ایک آبادی میں بے تحاشہ اور تیزی سے اضافہ اور نمبر دو غربت، یوں اگر ہم آج کی دنیا کو دیکھیں تو 1974ء میں جب دنیا میں پہلی مرتبہ ماحولیات کا عالمی دن منایا گیا تھا تو اس وقت دنیا کی جو کل آبادی تھی آج اتنی تعداد میں یعنی تین ارب سے زیادہ غریب لوگ دنیا میں موجود ہیں، غربت ہم اس اقتصادی، مالیاتی اور معاشی حالت کو کہتے ہیں جس میں کوئی فرد اپنی زندگی کی بنیادی ضروریات، روٹی، کپڑا، مکان، علاج اور تعلیم کو پورا نہیں کرسکتا ہے ایسی کیفیت میں انسان بہت کم آمدنی اور نہایت کم۔

فیس بک گروپس کے اراکین کو اب فیس دینا ہوگی

فیس بک کے بانی مارک زکربرگ اس سوشل میڈیا ویب سائٹ کو صارفین کے لیے مفت قرار دیتے ہیں، مگر وہ ہر ممکن ذریعے سے پیسے کمانے کے بھی خواہشمند ہیں اور بہت جلد لوگوں کو بھی ماہانہ فیس ادا کرنا پڑسکتی ہے۔ اس کی تفصیل میں جانے سے پہلے یہ بتائیں کہ کیا آپ کسی فیس بک گروپ کے رکن ہیں؟ لگ بھگ ہر صارف ہی کسی نہ کسی فیس بک گروپ کا رکن ضرور ہوتا ہے۔ درحقیقت گروپس فیس بک کے چند مقبول ترین فیچرز میں سے ایک ہے، کیونکہ اس میں لوگ اپنے مشاغل یا اپنے علاقے، شہر یا ملک کے بارے میں بات کرنے کے لیے اکھٹے ہوتے ہیں۔ مزید پڑھیں: فیس بک کے سامنے آپ کا کوئی راز چھپا نہیں اور اب یہ کمپنی بہت جلد گروپس کے اراکین سے پیسے کمانے کے منصوبے پر کام کرنے والی ہے۔ جی ہاں بہت جلد ماہانہ بنیادوں پر فیس کے عوض گروپ سبسکرپشن کی آزمائش فیس بک کی جانب سے شروع کی جارہی ہے۔ فیس بک انتظامیہ کی جانب سے آغاز میں مخصوص گروپس چلانے والے افراد کو اراکین سے 5 سے 29 ڈالرز (500 روپے سے 3 ہزار پاکستانی روپے سے زائد کے درمیان) فیس لینے کی اجازت دی جائے گی، جس کے بدلے انہیں خاص مواد تک رسائی دی جائے گی۔ فیس بک کی جانب سے ایک بلاگ پوسٹ میں بتایا گیا ہم نے گروپ ایڈمنز سے جانا تھا کہ وہ پیسے کمانے اور اپنے اراکین کی انگیج منٹ بہتر بنانے کے لیے مختلف ذرائع دیکھ رہے ہیں، اسی کو دیکھتے ہوئے سبسکرپشن گروپس کے منصوبے کی آزمائش مخصوص گروپس میں شروع کی جارہی ہے۔ یہ بھی پڑھیں فیس بک پر کتنی ایپس کو آپ کے ڈیٹا تک رسائی حاصل ہے یہ پہلا موقع نہیں جب فیس بک کی جانب سے سبسکرپشن سروس کا تجزیہ کیا جارہا ہے۔ رواں سال مارچ میں فیس بک کی جانب سے کہا گیا تھا کہ اس پلیٹ فارم پر لوگوں کو اپنا مواد بنانے کے حوالے سے مدد فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اپنے کام سے پیسے کماسکیں۔ فیس بک کی جانب سے گروپس فیس کے حوالے سے فی الحال کوئی وقت تو نہیں دیا گیا، تاہم امکان ہے کہ آئندہ چند ماہ تک آزمائشی مراحل کے بعد اسے دنیا بھر میں متعارف کرایا جاسکتا ہے۔

انسٹاگرام نے بھی ایک ارب صارفین کا سنگ میل طے کرلیا

انسٹاگرام فیس بک کی ایک اور ایسی ایپ بن گئی ہے جس نے ایک ارب ماہانہ صارفین کے سنگ میل کو طے کرلیا ہے۔ 20 جون کو انسٹاگرام کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ اس کے ماہانہ صارفین کی تعداد ایک ارب سے تجاوز کرگئی ہے جو کہ ستمبر 2017 میں 80 کروڑ تھی۔ اور اس اعلان نے فیس بک کے بانی مارک زکربرگ کے اثاثوں میں چند منٹوں میں ایک ارب 70 کروڑ ڈالرز (2 کھرب پاکستانی روپے سے زائد) کا اضافہ کردیا جس کی وجہ فیس بک اسٹاک کی قیمتوں میں 2.3 فیصد اضافہ بنا۔ اس موقع پر انسٹاگرام نے اپنی ایک اور نئی ایپ آئی جی ٹی وی (کریٹیرز کے لیے طویل ویڈیوز کا ہب) بھی متعارف کرایا، جس کے ذریعے صارفین مستقبل میں پیسے بھی کماسکیں گے۔ تاہم یہ ایپ انسٹاگرام میں زیادہ متحرک رہنے والوں کے لیے اپنے فالورز کا بیس بنانے میں زیادہ مدد دے گی، جبکہ ایک گھنٹہ طویل ویڈیو بھی انسٹاگرام پر اپ لوڈ کرنا ممکن ہوجائے گا۔ 2018 کی پہلی سہ ماہی کے دوران انسٹاگرام کی حریف اپلیکشن اسنیپ چیٹ کے صارفین کی شرح نمو محض 2.13 رہی جس کے اب مجموعی طور پر 19 کروڑ سے زائد صارفین ہیں۔ اس کے مقابلے میں فیس بک صارفین کی ماہانہ شرح نمو 3.14 فیصد رہی اور مجموعی صارفین 2 ارب 19 کروڑ سے تجاوز کرگئے، جبکہ انسٹاگرام میں اس سہ ماہی کے دوران نئے صارفین کی شرح 5 فیصد رہی۔ اس وقت انسٹاگرام کے ذریعے فیس بک نے 2018 میں 5.48 ارب ڈالرز کمائے ہیں، جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 70 فیصد زیادہ ہیں۔ فیس بک کی مرکزی ایپ کے علاوہ اس کمپنی کی دیگر اپلیکشنز میسنجر (ایک ارب 30 کروڑ) اور واٹس ایپ (ڈیڑھ ارب) کے صارفین بھی ایک ارب سے زائد ہیں۔ پرائیویسی کے حوالے سے تحفظات کے باوجود یہ بات واضح ہے کہ لوگوں کو فیس بک کی ایپس سے محبت ہے، خصوصاً انسٹاگرام کو کچھ زیادہ ہی پسند کیا جارہا ہے۔

کیا یہ دنیا کی طویل ترین نان سٹاپ پرواز ہوگی

دنیا میں اس وقت سب سے طویل دستیاب نان سٹاپ پرواز قطر ایئرویز کی ہے جو دوحا سے آک لینڈ کا سفر ساڑھے 17 گھنٹوں میں طے کرتی ہے۔ رواں سال شروع ہونے والی قنطاس ایئرلائنز کی نان سٹاپ پرواز پرتھ سے لندن کا سفر 17 گھنٹوں میں طے کرتی ہے۔ سنگاپور ایئرلائنز نے سنہ 2004 سے 2013 تک سنگاپور کے چانگ ہوائی اڈے سے نیویارک کے بین الاقوامی ہوائی اڈے تک نان سٹاپ سروس کی پیشکش کی تھی۔ لیکن پھر تیل کی قیمتوں میں اضافے، دیگر عوامل کی وجہ سے سنگاپور ایئرلائنز نے زیادہ ایندھن استعمال کرنے والی ایئربس A340-500 کا استعمال بند کردیا تھا۔ سنگاپور ایئرلائنز کا یہ روٹ منسوخ ہوگیا اور خوش قسمتی سے وہ ایئربس کو جہاز واپس کرنے میں کامیاب ہوئی۔ اب سنگاپور ایئرلائنز ایئربس کا ایک نیا ماڈل لے رہی ہے، جس سے توقع ہے کہ سنگاپور سے نیوارک کا نان سٹاپ سفر تجارتی بنیادوں پر دوبارہ قابل عمل بنایا جاسکتا ہے۔ A350-900 ULR (الٹرا طویل رینج) طویل فاصلے کے ایئربس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے جڑواں انجن کے ہوائی جہاز جسے بوئنگ 777 سیریز کو تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایئربس کے مطابق بوئنگ 777 سیریز کے مقابلے میں یہ جہاز 25 فیصد کم ایندھن استعمال کرتا ہے۔ کہتے ہے اور سنگاپور ایئرلائنز پہلے سے ہی متعدد 'ڈیش-900s' استعمال کر رہی ہیں کیونکہ وہ اس صنعت میں طویل روٹ پر استعمال کے لیے مشہور ہیں۔ تاہم A350-900 ULRs کو سنگاپور سے نیوارک تک کی پروازوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیا گیا۔ سنگاپور میں ایئربس کی ترجمان سین لی کا کہنا ہے کہ یہ طیارے موجودہ دور میں کسی بھی پرواز کرنے والے طیاروں کے مقابلے میں سب سے زیادہ طویل پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا 'یہ طیارے 9,700 ناٹیکل میل نان سٹاپ پرواز کر سکتے ہیں۔ ان کی پرواز کا دورانیہ 20 گھنٹوں سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے ممکن ہے کیونکہ ہم نے ان طیاروں کے ایندھن کے نظام میں ردوبدل کیا ہے چنانچہ یہ اب اضافی 24,000 لیٹر ایندھن لے جاسکتے ہیں۔ لیکن کیا وہاں کوئی اکانومی کلاس نہیں ہے نہیں وہاں کوئی اکانومی کلاس نہیں ہے صرف بزنس اور پریمیم اکانومی کلاس ہے۔ سنگاپور ایئرلائنز کے نئے طیاروں میں 161 نشستیں ہوں گی جس میں 67 بزنس کلاس کے مسافر اور 94 پریمیم اکانومی کلاس کے مسافر

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

جے شنکر کی سعودی ہم منصب کے ساتھ ملاقات

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بدھ کو دہلی میں سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان آل سعود کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں، جے شنکر نے کہا، ہماری شراکت داری ترقی پر مبنی ہے اور اس کی توجہ مستقبل پر مرکوز ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آج ہم دونوں ممالک کی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کے تحت سیاسی، سیکورٹی، سماجی اور ثقافتی تعاون کی کمیٹی کے دوسرے اجلاس کا اہتمام کر رہے ہیں۔ کثیر الجہتی فورم پر ہمارے اعلیٰ سطحی رابطوں اور ہم آہنگی کی رفتار بہت اچھی چل رہی ہے۔ سعودی عرب میں 26 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی کمیونٹی ہے اور میں آپ کی قیادت میں وہاں ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وزیر خارجہ نے مزید کہا، ہم تربیتی صلاحیت کی تعمیر پر مسلسل بات چیت کرتے رہے ہیں اور اب ہمارا تعاون دفاعی صنعت اور برآمدات تک بڑھ گیا ہے۔ مزید برآں، سیکورٹی تعاون اسٹریٹجک ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ ہم دہشت گردی، بنیاد پرستی، دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہماری مستحکم سعودی عرب کے 'وژن 2030' اور ہندوستان کے 'ڈیولپ انڈیا 2047' دونوں کے لیے نئی شراکتیں بنانے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ اس کے بعد سعودی عرب کے وزیر خارجہ آل سعود نے کہا: میں یہاں دہلی میں اپنے ہندوستان-سعودی تعلقات کو آگے بڑھاتے ہوئے اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے پر بہت خوش ہوں۔ ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعلقات دیرینہ تعاون اور باہمی احترام پر مبنی ہیں۔ صدیوں پر محیط تجارتی اور ثقافتی تبادلے کی ہماری مشترکہ تاریخ نے آج ہمارے مضبوط اور مستحکم تعلقات کی بنیاد رکھی ہے۔ سعودی-انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کے افتتاحی اجلاس نے تعاون کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کونسل کی صلاحیت اور کارکردگی کو مزید بڑھانے کے منتظر ہیں تاکہ ہم اپنے مشترکہ اہداف کو حاصل کر سکیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تمام شعبوں میں مسلسل مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ ہم علاقائی اور بین الاقوامی امور میں اپنے تعاون کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ بات چیت کو آگے بڑھاتے ہوئے، جے شنکر نے کہا ہمیں خوشی ہوتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا تجارتی اور سرمایہ کاری تعاون گہرا ہو رہا ہے۔ تجارت اور سرمایہ کاری ہماری شراکت داری کے اہم ستون ہیں اور ہم انہیں ٹیکنالوجی، توانائی، قابل تجدید توانائی، رابطے، صحت اور تعلیم جیسے نئے شعبوں میں مضبوط کر رہے ہیں۔ ہم ثقافت، سیاحت اور نوجوانوں کو فروغ دینے کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں اور میڈیا اور تفریح کے میدان میں بھی بڑی صلاحیت دیکھتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا، آج ہمیں علاقائی اور بین الاقوامی حالات پر بات کرنے کا موقع ملا ہے۔ ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ خطے میں استحکام لانے میں سعودی عرب کا اہم کردار ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مغربی ایشیا کی صورتحال، خاص طور پر غزہ میں جاری تنازعہ ہمارے لیے گہری تشویش کا باعث ہے۔ بھارت اس معاملے میں اپنے موقف پر قائم ہے۔ ہم دہشت گردی اور یرغمال بنانے کی مذمت کرتے ہیں اور بے گناہ شہریوں کی مسلسل ہلاکتوں پر غمزدہ ہیں۔ ہندوستان ہمیشہ مسئلہ فلسطین پر دو قومی اصول کا حامی رہا ہے۔

جھارکھنڈ کی خواتین کو میائیاں یوجنا کا پیسہ ملا کھٹا کھٹ/ راہل گاندھی

اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم کو مزید بڑھانے کا فیصلہ

نئی دہلی// کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے انڈیا الائنس کو خواتین کو بااختیار بنانے کے تئیں وقف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی عہد بندی کی وجہ سے مائیاں سمان یوجنا کے تحت چوتھی قسط کا پیسہ ماؤں اور بہنوں کے کھاتوں میں پیر کے روز کھٹا کھٹ پہنچ گیا ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا، "کل، مائیاں سمان یوجنا کی چوتھی قسط جھارکھنڈ کی ماؤں اور بہنوں کے کھاتوں میں جمع کر دی گئی ہے۔ یہ اسکیم بالخصوص خواتین کو مہنگائی سے لڑنے اور عزت نفس کے ساتھ زندگی گزارنے میں مدد دے رہی ہے، اسی لیے ہم نے اس کے تحت دی جانے والی رقم کو مزید بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دسمبر سے جھارکھنڈ کی خواتین کو 2500 روپے کا اعزازیہ دیا جائے گا۔ ریاست کی 53 لاکھ خواتین اس اسکیم سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا" میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور میں اسے دہرا رہا ہوں کہ بی جے پی نے اپنے ارب پتی دوستوں کو جتنا پیسہ دیا ہے، انڈیا الائنس خواتین، نوجوانوں، کسانوں اور غریبوں کو ان کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اس سے زیادہ پیسہ دے گا۔" دریں اثنا لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے طیارے میں تکنیکی خرابی آنے کی وجہ سے منگل کو مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع کے چکھلی میں ان کی انتخابی ریلی منسوخ کر دی گئی۔ ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے مسٹر گاندھی نے کہا، مجھے آج چکھلی آنا تھا، وہاں مجھے سویابین کے کاشتکاروں سے ملنا اور جلسہ عام سے خطاب کرنا تھا لیکن جہاز میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے میں نہیں آسکا۔ میں آپ سب سے معافی چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ مہاراشٹر میں کسانوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ ریاست کی بی جے پی حکومت سویابین اور کپاس کے کسانوں کو صحیح قیمت نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر انڈیا گروپ اقتدار میں آتا ہے تو ہم آپ کا خیال رکھیں گے اور آپ کے مسائل کو فوری حل کرنے کی کوشش کریں گے۔

وزیر اعظم نے ڈوما بوکو کو بوٹسوانا کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ڈوما بوکو کو بوٹسوانا کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ وہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔ امبریلا فار ڈیموکریٹک چینج (UDC) کے صدارتی امیدوار ڈوما بوکو کو گزشتہ ہفتے بوٹسوانا کا نیا صدر قرار دیا گیا تھا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں مودی نے کہا ڈوما بوکو کو بوٹسوانا کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد۔ کامیاب مدت کے لیے نیک خواہشات۔ مودی نے کہا" ہمارے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہوں۔

کثیر قطبی دنیا میں دوستانہ تعلقات بھی خصوصی نہیں ہیں/ وزیر خارجہ

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ جیسے ہی ہندوستان ایک اہم طاقت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے، آج عالمی نظام میں ہماری موجودگی بھی مسابقت کو راغب کرتی ہے، یہاں تک کہ دوستی بھی کچھ چیلنج کے بغیر نہیں ہوگی۔ دہلی میں ایک کتاب کے اجراء کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا، "چاہے یہ ہماری حقیقی صلاحیت ہو یا قابلیت، آج عالمی نظام میں ہماری موجودگی بھی مسابقت کو راغب کرتی ہے۔ جیسا کہ ہم ایک اہم طاقت بننے کی طرف بڑھیں گے، یہ صرف بڑھے گا۔ یہاں تک کہ دوستی بھی کچھ چیلنج کے بغیر نہیں ہوگی۔ دوسری بڑی طاقتوں سے تعلق بھی اپنے آپ میں ایک چیلنج ہے۔ وہ جتنے زیادہ عالمی ہیں، ان کی سرگرمیوں اور دلچسپیوں کا دائرہ اتنا ہی وسیع ہے۔ کچھ زیادہ مل سکتے ہیں، کچھ کم، اور بعض اوقات، حقیقت میں، کچھ الگ بھی ہو سکتے ہیں۔ بعض اوقات دوستوں کے دوسرے دوست ہوتے ہیں جو ضروری نہیں کہ ہمارے ہوں۔ وہ، مثال کے طور پر، پرانے ترتیب اور نئے کے مخمصوں کی عکاسی کر سکتے ہیں۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہم کبھی بھی ہم آہنگی کے لیے کنورجنس کو الجھائیں نہ۔ دوستی بھی خصوصی نہیں ہے، خاص طور پر ایک کثیر قطبی دنیا میں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صرف یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ دوسرے، یہاں تک کہ دوست، ہمارے اختیارات کو محدود کرتے ہوئے اپنے اختیارات کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔

سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان کا الجزائر کے مرکزی عجائب گھر کا دورہ کیا

الجیریس// ہندوستان۔ الجیریا دفاعی تعلقات کو بڑھانے کے مقصد سے ایک تاریخی دورے میں، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے اتوار کو الجزائر کے مرکزی عجائب گھر کا دورہ کیا۔ عجائب گھر ماہرانہ طور پر نوآبادیاتی حکمرانی کے خلاف پیپلز نیشنل آرمی کی آزادی کی جدوجہد کو بیان کرتا ہے، جس میں الجزائر کی منزلہ فوجی تاریخ کے نمونے پیش کیے گئے ہیں۔ جمعہ کو، جنرل چوہان شاندار انقلاب کی 70 ویں سالگرہ کے موقع پر فوجی پریڈ اور تقریب میں ایک اہم شخصیت تھے۔ الجزائر کی پیپلز ڈیموکریٹک ریپبلک کی جانب سے مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا، ان کی موجودگی دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ہوتے ہوئے دفاعی تعلقات کو واضح کرتی ہے۔ حالیہ پیش رفت کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے، جنرل چوہان نے سکریٹری، محکمہ دفاع آر اینڈ ڈی اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت کے ساتھ، نئی دہلی میں ETAI فریم ورک کی نقاب کشائی کی۔ یہ اقدام جدید جنگ میں قابل اعتماد AI کے اہم کردار پر روشنی ڈالتا ہے، ایک نکتہ جس پر چیف نے اپنے خطاب کے دوران زور دیا اور دفاعی AI ایپلی کیشنز کو تقویت دینے کی کوششوں کی تعریف کی۔

اکتوبر میں ہندوستان میں الیکٹرک ٹو وہیلر کی فروخت میں 85 فیصد اضافہ

نئی دہلی// اکتوبر 2024 میں ہندوستان میں الیکٹرک ٹو وہیلر کی فروخت میں غیر معمولی اضافہ ہوا، جس میں خوردہ فروخت 139,031 یونٹس تک پہنچ گئی، جو اکتوبر 2023 میں فروخت ہونے والی 75,164 یونٹس کے مقابلے میں سال بہ سال 85% کی متاثر کن اضافہ ہے۔ یہ کارکردگی اکتوبر 2024 کو الیکٹرک ٹو وہیلر انڈسٹری کے لیے دوسری بہترین ماہانہ کارکردگی بناتی ہے، جو FAME II سبسڈی کی مدت کے دوران مارچ 2024 میں قائم کیے گئے ریکارڈ سے بالکل پیچھے ہے۔ ترقی کئی عوامل کی وجہ سے ہوئی، بشمول تہواروں کا موسم، اس کی سبسڈی مراعات کے ساتھ پی ایم ای۔ ڈرائیو اسکیم کا تعارف، اور الیکٹرک ٹو وہیلر مینوفیکچررز کی طرف سے پیش کردہ پرکشش سودے شامل ہیں۔ اولا الیکٹرک، مارکیٹ لیڈر، نے اکتوبر میں 41,605 یونٹس کی فروخت کے ساتھ دوبارہ رفتار حاصل کی، پچھلے مہینوں میں چیلنجوں کا سامنا کرنے کے بعد 30% مارکیٹ شیئر حاصل کیا۔ ٹی وی ایس موٹر کمپنی نے 29,890 یونٹس کی فروخت کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی، بجاج آٹو کو پیچھے چھوڑ دیا، جس نے ستمبر میں اس مقام پر مختصر طور پر قبضہ کیا تھا۔ بجاج آٹو نے 28,188 یونٹس کی فروخت کے ساتھ اپنی مضبوط کارکردگی کو جاری رکھا۔ چیتک بلیو 3202 لانچ جیسے اقدامات اور کیندریہ پولیس کلیان بھنڈار کے ساتھ شراکت سے فائدہ اٹھایا۔ ایتھر انرجی نے 15,984 یونٹس کی فروخت کے ساتھ اپنی چوتھی پوزیشن برقرار رکھی، جس میں سال بہ سال 88 فیصد اضافہ دیکھا گیا، جبکہ ہیرو موٹو کارپ اور گریوز الیکٹرک موبیلیٹی نے ٹاپ چھ میں شامل کیا۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے ہند۔آسٹریلیا تعلقات کی تعریف کی

برسبین (آسٹریلیا)// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہندوستان-آسٹریلیا کے تعلقات میں تبدیلی پر زور دیتے ہوئے ہندوستانی تارکین وطن سے خطاب کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ شراکت داری کے ارتقاء کی عکاسی کرتے ہوئے ترقی کو چار اہم عوامل سے منسوب کیا۔ اتوار کو آسٹریلیا کے شہر برسبین میں یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ میں اپنے خطاب کے دوران، جے شنکر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، آسٹریلوی حکومت، عالمی حرکیات، اور ہندوستانی تارکین وطن کی شراکت ہندوستان۔آسٹریلیا تعلقات کے ارتقاء کے اہم عوامل تھے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں اضافہ پر غور کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ آسٹریلیا ایک دہائی پہلے ہندوستان کے اہم شراکت داروں میں شامل ہوتا لیکن اس میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں یہ میرا آسٹریلیا کا پانچواں دورہ ہے... میں پہلی بار آسٹریلیا اس وقت آیا تھا جب میں خارجہ سکریٹری تھا۔ کل، میں فلائٹ میں سوار ہونے سے پہلے، میں نے ایک کتاب لانچ کی تھی جس میں انہوں نے ہندوستان، آسٹریلیا کی سات اہم دوستی کو اجاگر کیا تھا۔ ان میں سے ایک تھا اور میں نے مصنف سے کہا کہ اگر اس نے یہ کتاب 10 سال پہلے لکھی ہوتی تو مجھے یقین نہیں ہے کہ میں یہ بات اس لیے کہہ رہا ہوں کہ یہ رشتہ گزشتہ دہائی میں کتنا ہے اور یہ کیوں بدل گیا ہے... چار وجوہات ہیں ایک پی ایم مودی، دو آسٹریلیا، تین دنیا اور چوتھی یہی وجہ ہے کہ تعلقات بہت آگے نکل چکے ہیں۔ جے شنکر نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں، جب وہ وزیر اعظم بنے تھے، ہندوستان آسٹریلیا تعلقات کی ترقی پر ایک سوال اٹھایا تھا۔

بھارتی فضائیہ کی سارنگ ہیلی کاپٹر ٹیم بحرین انٹرنیشنل ایئر شو 2024 کیلئے روانہ

سلور (تمل ناڈو)// ہندوستانی فضائیہ کی سارنگ ہیلی کاپٹر ڈسپلے ٹیم اتوار کو سلور ایئر بیس سے بحرین انٹرنیشنل ایئر شو 2024 کے لیے صخیر ایئر بیس بحرین کیلئے روانہ ہوئی۔ بحرین ایئر شو 13 نومبر سے شروع ہو رہا ہے۔ میورنگ کے ہیلی کاپٹر اور ضروری سامان کے ساتھ ایک طاقتور C-17 طیارے میں یہ روانہ۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں آئی اے ایف نے لکھا "ایک تیز نائٹ لوڈنگ نے اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ بحرین جانے والے ہیں۔ 13 نومبر سے صخیر ایئر بیس پر بحرین انٹرنیشنل ایئر شو 2024 میں حیرت انگیز پرفارمنس کے لیے تیار ہو جائیں۔ سارنگ ہیلی کاپٹر ڈسپلے ٹیم 2003 میں تشکیل دی گئی تھی اور ان کی پہلی بین الاقوامی عوامی کارکردگی 2004 میں ایشین ایرو اسپیس شو سنگاپور میں تھی۔ ابتدائی طور پر تین ہیلی کاپٹر فارمیشن کے طور پر تشکیل اور پرورش پانے والی سارنگ ٹیم اب ایک سنسنی خیز پانچ ہیلی کاپٹر ڈسپلے پر فخر کرتی ہے اور اس نے پوری دنیا میں 385 سے زیادہ مقامات پر 1200 سے زیادہ ڈسپلے پیش کیے ہیں۔ بحرین انٹرنیشنل ایئر شو 2024 کی آفیشل ویب سائٹ کے مطابق، انٹرنیشنل ایئر شو کا قیام 2010 میں ایک مخصوص ایونٹ بنانے کے لیے کیا گیا تھا۔ بحرین انٹرنیشنل ایئر شو صنعت کو اعلیٰ سطحی کارپوریٹ مہمان نوازی، فوجی اور سول وفود تک منفرد رسائی، اور دنیا بھر کے ممکنہ خریداروں کو تکنیکی اختراعات کی نمائش کے لیے ایک پلیٹ فارم پیش کرتا ہے۔ اس سے پہلے، 31 اکتوبر کو، قومی اتحاد کے دن کے موقع پر، ہندوستانی فضائیہ کی سوریا کرن ایروبیٹک ٹیم نے ایک ایئر شو کی میزبانی کی۔ سوریا کرن ٹیم کے ارکان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مختلف فارمیشنوں میں پرواز کی۔ خصوصی پرکشش مقامات میں این ایس جی کا بیل مارچ دستہ، بی ایس ایف اور سی آر پی ایف خواتین اور مرد بائیک سواروں کا ڈیر ڈیول شو، بی ایس ایف کے ذریعہ انڈین مارشل آرٹس کے امتزاج پر ایک شو، اسکول کے بچوں کا پائپڈ بینڈ شو اور ہندوستانی فضائیہ کا 'سوریہ کرن فلائی پاسٹ شامل تھا۔

ہندوستان کے روزگار میں اضافے کے رجحانات

نئی دہلی// گولڈ مین سیچ کی ایک رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران محنت پر مبنی صنعتوں کے مقابلے میں سرمایہ دارانہ شعبوں میں روزگار میں زیادہ اضافہ کا تجربہ کیا ہے۔ کیمیکلز اور مشینری جیسے مینوفیکچرنگ کے اندر سرمایہ دارانہ ذیلی شعبوں نے برآمدات اور روزگار دونوں میں نمایاں ترقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سرمایہ دارانہ صنعتوں پر توجہ مرکوز کرنے کے نتیجے میں متاثر کن نتائج برآمد ہوئے ہیں، جن میں ترقی یافتہ منڈیوں میں برآمدات میں دو ہرے ہندسوں میں اضافہ شامل ہے، جو کہ اعلیٰ قیمتی مصنوعات کے لیے ایک مضبوط برآمدی بنیاد قائم کرنے میں ہندوستان کی پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ سرمایہ دارانہ شعبوں کی متاثر کن ترقی کے باوجود محنت پر مبنی صنعتیں اب بھی ہندوستان میں ملازمتوں کا ایک بڑا حصہ بناتی ہیں۔

وزارت خارجہ نے امت شاہ کیخلاف کینیڈا کے "بے بنیاد حوالہ جات" کی مذمت کی

نئی دہلی// وزارت خارجہ نے ہفتہ کے روز مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے خالصتانی دہشت گرد ہردیپ سنگھ نجار کے قتل میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے خلاف کینیڈا کی حکومت کے حالیہ الزامات کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ وزارت خارجہ نے ان الزامات کو "مضحکہ خیز اور بے بنیاد" قرار دیا اور کینیڈا کے خلاف باقاعدہ احتجاج درج کرایا۔ ہفتہ کو ایک پریس بریفنگ کے دوران، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ جمعہ کو کینیڈا کے ہائی کمیشن کے نمائندے کو ایک "سفارتی نوٹ" بھیجا گیا، جس میں ہندوستان کے سخت اعتراضات کا اظہار کیا گیا۔ تازہ ترین کینیڈین ہدف کے بارے میں، ہم نے کل کینیڈین ہائی کمیشن کے نمائندے کو طلب کیا۔ نوٹ میں بتایا گیا کہ حکومت ہند نے کمیٹی کے سامنے ہندوستان کے مرکزی وزیر داخلہ کو دیے گئے مضحکہ خیز اور بے بنیاد حوالہ جات پر سخت ترین الفاظ میں احتجاج کیا۔ جیسوال نے مزید کہا کہ کینیڈا کے اعلیٰ عہدے داروں نے بین الاقوامی میڈیا کو بے بنیاد دعوے لیک کرنے کے لیے ایک جان بوجھ کر حکمت عملی ترتیب دی ہے، جس کا مقصد عالمی سطح پر ہندوستان کو بدنام کرنا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ نمونہ موجودہ کینیڈین انتظامیہ کے سیاسی ایجنڈے اور رویے کے بارے میں ہندوستان کے دیرینہ خدشات سے ہم آہنگ ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس طرح کے "غیر ذمہ دارانہ اقدامات" کے دوطرفہ تعلقات پر سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔ درحقیقت، یہ انکشاف کہ کینیڈا کے اعلیٰ حکام بھارت کو بدنام کرنے اور دیگر ممالک کو متاثر کرنے کی شعوری حکمت عملی کے تحت جان بوجھ کر بین الاقوامی میڈیا کو بے بنیاد اشارے لیک کرتے ہیں، صرف اس نظریے کی تصدیق کرتا ہے کہ حکومت ہند طویل عرصے سے کینیڈا کی موجودہ حکومت کے سیاسی ایجنڈے کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ جیسوال نے مزید کہا کہ اس طرح کے غیر ذمہ دارانہ اقدامات کے دو طرفہ تعلقات پر سنگین نتائج ہوں گے۔

ہندوستانی فوج نے اروناچل کے 15 طلبا کے لیے 10 روزہ قومی یکجہتی ٹور کا آغاز کیا

توانگ (اروناچل پردیش)// ہندوستانی فوج کے گجراج کور نے اروناچل پردیش کے 15 طلباء کے لئے 'آپریشن سدبھاونا' کے تحت 10 روزہ 'قومی یکجہتی ٹور' کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اتوار کو جاری ہونے والی ایک سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ بھارتی فوج کے گجراج کور نے فخر کے ساتھ آپریشن سدبھاونا کے تحت ایک متاثر کن قومی یکجہتی ٹور شروع کیا ہے، جس نے مہابودھی اسکول، توانگ کے 15 پرجوش طلباء اور ایک استاد کو دہلی، آگرہ اور بھرت پور کے ذریعے دریافت کے 10 دن کے سفر پر روانہ کیا ہے۔ یہ اقدام اروناچل پردیش کے نوجوانوں کے ذہنوں کو وسیع کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جس سے انہیں ایک بڑھتے ہوئے اور متحرک وکست بھارت کے جذبے کا تجربہ کرنے کا ایک پرجوش موقع ملے گا۔ طلبہ ہندوستان کے کچھ مشہور ترین مقامات کو تلاش کریں گے جس میں دکشن تاج محل، تاریخی قطب مینار، وندھاون کا روحانی مرکز، اور دلکش نہرو پلانیٹیریم کے سفر کی ایک اہم خصوصیت سینئر سرکاری عہدیداروں سے ملنے اور ان سے بات چیت کرنے کا ناقابل یقین موقع ہو گا۔ ایک ایسا تجربہ جو دیرپا رہے گا۔ ان نوجوان ذہنوں کو متاثر کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ نیشنل انٹیگریشن ٹور اتحاد کو فروغ دینے اور قومی فخر کا مضبوط احساس پیدا کرنے کے لیے ہندوستانی فوج کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ آپریشن سدبھاونا کے ذریعے، فوج کمیونٹیز کو آپس میں جوڑنے میں مدد کر رہی ہے اور آنے والی نسل کو ہندوستان کے بھرپور ورثے، مشترکہ اقدار اور بے پناہ صلاحیتوں کو اپنانے کی ترغیب دے رہی ہے۔ یہ سفر محض ایک دورے سے زیادہ نہیں ہے۔ ریلیز کے مطابق، یہ ان نوجوان ذہنوں کے لیے ایک دعوت ہے کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور خود کو ہندوستان کے متحرک مستقبل کے حصے کے طور پر دیکھیں۔

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KHANYAR SRINAGAR

SUBJECT:ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF LEGAL HEIRS OF DECEASED ABDUL HAMEED MIR S/O GHULAM HASSAN MIR R/O HAMAMBAL KHANIYAR

NOTICE

THE ABOVE MENTIONED TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS. IN THIS REGARD A REPORT HAS BEEN OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF WHICH REVEALS THAT ABDUL HAMEED MIR S/O GHULAM HASSAN MIR R/O HAMAMBAL KHANIYAR EXPIRED ON 11-06-2024

THE DECEASED WAS SURVIVED BY FOLLOWING LEGAL HEIRS:

S.NO	NAME LEGAL HEIR	AGE/ APPROX	RELATION WITH DECEASED	MARTIAL STATUS
1	TAJA BEGUM	74YRS	WIFE	WIDOW
2	MEHRAJ UD DIN MIR	51YRS	SON	MARRIED
3	MUNEER AHMAD MIR	50 YRS	SON	MARRIED
4	FEROZ AHMAD MIR	49YRS	SON	MARRIED
5	SHOKAT AHMAD MIR	39 YRS	SON	UN -MARRIED

THE APPLICATION SEEKS ISSUANCE OF LEGAL HEIRS CERTIFICATE . IF ANY BODY HAS ANYOBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT THE OFFICE OF UNDER SIGNED EITHER PERSONALY OR THROUGH AN AUTHORISED AGENT WITHIN 7 DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION OF THIS NOTICE AFTER EXPIRY OF SAID PERIOD NO CLAIM SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
KHANIYAR

PUBLIC NOTICE

It is to inform general public that my brother namely GHULAM RASOOL CHOPAN S/O ABDUL SAMAD CHOPAN died on 30-01-2022 and his name is not recorded in records of Muncipal committee kunzer. Now I want to register DOD in records of registar office (Muncipal committee kunzer).If any body has any objection in this regard may contact Muncipal committee kunzer office (Registar of Births & Deaths)kunzer Tehsil kunzer within a period of seven days ,after that no objection shall be entitled.

Through
MOHD RAMZAN CHOPAN
H/o : AB SAMAD CHOPAN
R/o : Kunzer
Tehsil : KUNZER

لڑکیوں کے زندہ درگور کرنے کا سبب

مولانا غیور احمد قاسمی

اسلام واحد مذہب ہے جس نے سب سے پہلے عورت کی عظمت واحترام اور صحیح مقام کا واضح تصور دنیا کے سامنے پیش کیا اور ان تمام جاہلانہ جابرانہ اور وحشیانہ رسومات کا قلع قمع کیا جو عورت کی عزت اور اس کے انسانی منصب کے خلاف تھی شریعت مطہرہ نے عورت کی تکریم عزت اور احترام کو ضروری قرار دیا مذہب اسلام نے ہر روپ میں اس کی عزت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی ہے باری تعالی نے قرآن حکیم میں مستقبل ایک سورہ نساء نازل فرمائی اس میں خصوصیت کے ساتھ عورتوں کے حقوق بیان فرمائے یتیم بچیوں کے حقوق بیوہ خواتین کے حقوق کو بیان کیا جن سے ان کی زندگی ان کی عزت وآبرو محفوظ ہو اسی طرح مہر اور میراث کے معاملہ عورتوں کے ساتھ انصاف حسن سلوک اور حسن معاشرت کی ترغیب دی گئی ازدواجی تعلقات کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ جسم جسم کا تعلق نہیں بلکہ انسانیت نواز عزت وشرافت سے بھرپور اور کریمانہ تعلق ہے باہمی ہمدردی اور تعاون ہی حیات انسانی کی اصل بنیاد ہے اس کو اختیار کر کے انسان خوشگوار زندگی گذار سکتا ہے شریعت کا حکم ہے کہ ہر معاملہ میں احسان اور بہتر سلوک کیا جائے اور یہ بات ملحوظ رہے کہ احسان کی بنیاد باہمی ہمدردی وتعاون ایک دوسرے کے ساتھ جذبہ تعاون خیر خواہی وہمدردی امانت ودیانت اور عدل وانصاف پر قائم ہے اور اسی صورت میں ایک صحت مند معاشرہ وجود میں آسکتا ہے۔

اسلام کی آمد سے قبل زمانہ جاہلیت میں لڑکیوں کو زندہ درگور کیا جاتا تھا عورتوں کو عزت ومقام حاصل نہیں تھا البتہ یہ رسم عام نہیں تھی کچھ قبیلے اور بڑی شخصیتیں اس کام کی مخالف تھی ان میں جناب عبد المطلب جو نبی پاک کے دادا تھے اس کام کے شدید مخالف تھے لیکن واقعات گواہ ہیں یہ رسم بڑی حد تک لوگوں میں پھیلی ہوئی تھی۔

امام القرطبی نے اپنی تفسیر میں ایک حیرت انگیز واقعہ نقل کیا ہے جو زمانہ جاہلیت کے مشرکین کی انتہائی سفاہت وحماقت کا مظہر ہے کہ ایک صحابیؓ رسول ہمیشہ غمزدہ اور افسردہ طبیعت رہتے تھے آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تم ہمیشہ مغموم کیوں رہتے ہو؟ عرض کیا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں میں نے ایک جرم کا ارتکاب کیا تھا جس کی وجہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ خدا تعالی میری مغفرت نہیں فرمائیں گے اگرچہ میں اسلام کے حلقہ بگوش ہوگیا ہوں! آپ نے فرمایا وہ کونسا گناہ بتلایئے؟ عرض کیا یا رسول اللہ! میں ان لوگوں میں سے ہوں جو زمانہ جاہلیت میں اپنی لڑکیوں کو قتل کر دیتے تھے، میرے یہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی، میری بیوی نے درخواست کی کہ یہ لڑکی مجھے دیدی جائے، میں نے اس کے سپرد کردی یہاں تک وہ جوان اور سمجھدار ہوگئی وہ لڑکی انتہائی خوبصورت تھی اس لئے بہت سے لوگوں نے پیغام نکاح دیا جس کے نتیجہ میں مجھ پر غیرت وحمیت کا بھوت سوار ہوگیا اور میں اس بات کو برداشت نہ کرسکا کہ میں اس کی کسی سے شادی کروں یا اس کو گھر میں غیر شادی شدہ ہی رہنے دوں، اس لئے میں نے ایک روز بیوی سے کہا کہ میں اپنے عزیز واقربا سے ملنے جارہا ہوں تم اس لڑکی کو میرے ساتھ بھیج دو میری بیوی نے بخوشی اس کو کپڑے پہنائے اور زیورات سے آراستہ کردیا، میں اس کو شہر کے باہر ایک کنویں کی مینڈ پر لے گیا میں نے کنویں میں جھانکا تو لڑکی سمجھ گئی کہ میں اس کو کنویں میں ڈالنا چاہتا ہوں وہ مجھ سے لپٹ گئی او راس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے مجھے اس پر ترس آگیا، پھر میں نے کنویں کی طرف دوبارہ دیکھا تو غیرت وحمیت نے پھر مجھے جکڑ لیا اور شیطان نے مجھ پر اپنا پورا تسلط قائم کرلیا چنانچہ میں نے اس کو منھ کے بل کنویں میں ڈال دیا اور جب تک اس کی آواز بند نہیں ہوگئی اس وقت تک میں وہیں رہا اس کے بعد گھر واپس لوٹا یہ سن کر آپؐ اور آپ کے اصحاب رو پڑے او راآپ نے فرمایا کہ ''اگر میں زمانہ جاہلیت کے کسی فعل پر کسی کو سزا دیتا تو تمہیں دیتا۔

(الجامع الاحکام القرآن للامام القرطبی، ۷/ ۹۷)

صعصعہ بن ناجیہ کی فطرت ابتدا سے سلیم تھی چنانچہ زمانہ جاہلیت میں جبکہ دختر کشی عام تھی اور لوگ لڑکیوں کو ننگ قرابت اور فقر وفاقہ کے خوف سے زندہ دفن کردیتے تھے صعصعہ بن ناجیہ کی آغوش محبت لڑکیوں کی پرورش کے لئے کھلی تھی اور وہ دوسروں کی لڑکیوں کو خرید کر پرورش کرتے تھے اسلام کی آمد کے بعد وفد تمیم کے ساتھ مدینہ آئے او راسلام قبول کیا نبی پاکؐ سے کچھ آیات قرآنی سکھی پھر پوچھا یا رسول میں نے زمانہ جاہلیت میں جو اچھے کام کئے ہیں وہ قبول ہوں گے اور مجھ کو ان کا اجر ملے گا فرمایا کون سے اعمال کئے ہیں عرض کیا ایک مرتبہ میری دس ماہ دو حاملہ اونٹنیاں گم ہوگئی ہیں اونٹ پر سوار ہوکر ان کو تلاش کرنے کے لئے نکلا راستہ میں دو مکان دکھائی دئے میں ان میں گیا ایک مکان میں ایک شخص نظر آیا میری اس سے باتیں ہونے لگی اتنے میں گھر سے آواز آئی کہ اس کے گھر میں ولادت ہوئی، اس نے پوچھا کون بچہ ہوا، معلوم ہوا لڑکی اس نے کہا اس کو دفن کردو، میں نے کہا دفن نہ کرو، میں اس کو خریدتا ہوں، چنانچہ میں نے اس کو دو اونٹنیاں بچوں سمیت اور اپنی سواری کا اونٹ دیکر لڑکی لے لی، اس طریقہ سے ظہور اسلام تک میں نے تین سو ساٹھ دفن ہونے والی لڑکیوں کو فی لڑکی دس دس مہینہ کی دو دو حاملہ اونٹنیاں اور ایک ایک اونٹ دیکر خریدا، اس کا مجھے کوئی اجر ملے گا؟ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم کو خدا نے اسلام کے شرف سے سرفراز کیا ہے، اس لئے ان تمام نیکیوں کا اجر ملے گا۔ صعصعہ کے اعمال حسنہ محض لڑکیوں کو بچانے تک محدود نہ تھے بلکہ وہ غربا پرور بھی تھے اور غریبوں اور محتاجوں کے لئے ان کا دست کرم ہمیشہ دراز رہتا تھا، ضروریات سے جو کچھ بچتا تھا، اس کو پڑوسیوں اور مسافروں میں تقسیم کردیتے تھے، ایک مرتبہ رسول اللہؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس ضروریات سے زیادہ جو کچھ بچتا ہے، اس کو میں پڑوسیوں اور مسافروں کے لئے رکھ چھوڑتا ہوں، فرمایا پہلے ماں، باپ، بھائی، بہن اور قریبی رشتہ داروں کو یاد کرو۔

عورت کی عزت ومنزلت ثابت کرنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اسلام نے اس کے تمام اخراجات کا ذمہ دار، اگر وہ غیر شادی شدہ یا بیوہ ہو تو اس کے باپ یا سرپرست کو بنایا ہے اور اگر وہ شادی شدہ ہو تو اس کے شوہر کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد خاتون خانہ کی عصمت کی حفاظت اور سماجی اقدار کی سلامتی ہے، فرمان باری تعالی ہے:

یعنی: ذرا ان لوگوں کو تو دیکھیں جنھیں کچھ شرعی علم عطا کردیا گیا (مگر پھر بھی) وہ گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ (حق) سے بھٹک جاؤ۔

نیز فرمایا:

یعنی: مال دار کو چاہئے کہ اپنے مال میں سے دیا کرے اور کسی کو تنگئی رزق ہو تو بھی جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے دیا کرے، اللہ تعالی کسی کو اتنا ہی پابند کرتا ہے جتنا اسے دیا ہے، اللہ تنگی کے بعد آسانی کردے گا۔

نان نفقہ کے ضمن میں مناسب رہائش کی فراہمی بھی شامل ہے، اسی لئے حکم ہوا:

یعنی: جہاں تک ہوسکے (اپنی طلاق یافتہ) بیویوں کو (عدت پوری ہونے تک) وہیں رہائش دو جہاں تم خود رہتے ہو اور ان پر تنگی کرکے انہیں پریشان نہ کرو اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اس وقت تک ان کا خرچہ اٹھاؤ جب تک وہ جن نہ دیں اور اگر وہ تمہارے بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں اس کا صلہ بھی دو اور آپس کے معاملات خوش اسلوبی سے طے کرو اور اگر تمہاری آپس میں نہ بنے تو (باپ) بچے کو کسی دوسری عورت سے دودھ پلوائے۔

سنن ابوداود میں نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام سے اس حکم کی تشریح یوں مروی ہے: حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام سے دریافت کیا کہ بیوی کا شوہر پر کیا حق ہے؟ فرمایا: جیسا خود کھاؤ اسے بھی کھلاؤ، جس معیار کا کپڑا خود پہنو اسے بھی پہناؤ، چہرے پر نہ مارو اور نہ ہی برا بھلا کہو اور اگر بول چال بند کرو تب بھی گھر میں ہی رکھو۔

معلوم ہوا کہ شوہر کو بیوی کے ساتھ معاملات کی بنیاد اپنائیت پر رکھنی چاہئے تاکہ وہ اس کی روحانی و نفسیاتی سکون کا باعث ہو یوں بھی ان کا باہمی رشتہ محبت وشفقت پر ہی قائم رہ سکتا ہے اور یہ رشتہ اس قانونی بندھن سے زیادہ مضبوط اور پائیدار ہے جو شوہر کو محض بیوی کی مالی یا مادی ضروریات کو پورا کرنے کا پابند کرتا ہے...... اور جب کوئی شوہر اپنی شریک حیات کو اس دلکش پیرائے میں اپناتا ہے تو ازدواجی زندگی کے راستہ میں حائل ساری رکاوٹیں اور کانٹے دور ہوتے چلے جاتے ہیں بصورت دیگر نتیجہ طلاق یا قطع تعلق کی شکل میں سامنے آتا ہے جو کہ دونوں میاں بیوی کی زندگی میں زہر گھول دیتا ہے۔ (اخلاق الاجتماعی ص، 148 تالیف: مصطفی السباع)

حق ملکیت:

اسلام نے خواتین کو میراث میں حصہ دیا جبکہ اس سے پہلے اسے محروم رکھا جاتا تھا، فرمان رب کریم ہے:

یعنی: (جس طرح) والدین اور رشتہ داروں کے ورثہ میں سے مردوں کا حصہ ہے (اسی طرح) والدین اور رشتہ داروں کے ورثہ میں عورتوں کا (بھی) حصہ ہے، ایک مقرر کردہ حصہ جو تھوڑا ہو یا زیادہ۔

علاوہ ازیں اسلام نے خواتین کو اپنی زیر ملکیت اشیاء میں ہر طرح مکمل تصرف کا اختیار دیا ہے یعنی وہ خرید وفرخت کرے یا کرایہ پر لین دین کرے یا تحفہ دے، وصیت کرے، وقف کرے، صدقہ کردے، ادھار دے، رہن رکھوائے، ضمانت دے یا اپنے مال سے سرمایہ کاری کرے وغیرہ وغیرہ (عمل المرأۃ وموقف الاسلام منہ، تالیف: عبدالرب آل نواب، ص۔ (135۔ غرضیکہ اسلام کی رو سے خواتین اپنے مالی معاملات و معاہدے خود کرسکتی ہیں وہ ہر قسم کی جائیداد اور مال واسباب کی مالک ہو سکتی ہیں وہ ہر قسم کی جائز تجارت اور روزی کمانے کے طریقے بھی اپنا سکتی ہیں انہیں اختیار ہے کہ جس کی چاہیں ضمانت دیں اور وارثوں کے علاوہ جس کے لئے چاہیں وصیت کریں اور ضرورت پڑنے پر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں یہ سارے کام وہ اپنے شوہر یا سرپرست کی نگرانی کے بغیر بھی کرسکتی ہیں۔

خواتین کی عزت ومرتبت ثابت کرنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اسلام نے انہیں بحیثیت ماں وہ اعلیٰ مقام عطا کیا ہے جو انہیں کہیں اور حاصل نہیں ہے اللہ تعالی نے خصوصی طور پر اپنی عبادت کے ساتھ ہی ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے، جیسا کہ فرمایا:

یعنی: آپ کے رب نے یہ طے کردیا ہے کہ تم سب صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین سے حسن سلوک کرو۔ نیز یہ کہ ان پر شفقت ورحمت کی تاکید کی ہے: یعنی: جب ان (والدین) میں سے کوئی ایک یا دونوں عمر رسیدہ ہوجائیں تو ان کی کسی بات پر پریشانی کا اظہار بھی نہ کرو اور نہ ہی انہیں جھڑکو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

اسلام ہی ہے جس نے ان کے لئے سب سے بہتر سلوک اور دیکھ بھال فرض کی ہے، جیسا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام کی خدمت میں حاضر ہوکر دریافت کیا کہ وہ کون ہے جو میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ہے؟ فرمایا: تمہاری ماں! پوچھا: ان کے بعد؟ فرمایا: پھر بھی تمہاری ماں!، پھر پوچھا: ان کے بعد؟ فرمایا: پھر بھی تمہاری ماں! پوچھا پھر کون؟ فرمایا: تمہارا باپ! (بخاری)

اور یہ اسلام ہی ہے جس نے ماں کے ساتھ بھلائی اور قرابت داری نبھانے کا حکم دیا اگرچہ وہ کافرہی کیوں نہ ہو، اس سلسلہ میں اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ ایک بار، جبکہ قریش نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام کے ساتھ مدت معاہدہ میں تھے، میری مشرکہ ماں اپنے باپ کے ساتھ مجھ سے ملنے آئی، میں نے رسول اللہ علیہ الصلاۃ و السلام سے مسئلہ پوچھا کہ میری ماں مجھ سے ملنا چاہتی ہے کیا میں اس کے ساتھ قرابت داری نبھاؤں؟ فرمایا: ضرور! (بخاری)

خواتین پر اسلام کی نوازشوں کا یہ ایک دل آویز انداز ہے کہ ماں اگرچہ کافرہی ہو تب بھی اس کے ساتھ صلہ رحمی کی جائے، یہ تو سمندر میں سے ایک قطرہ سمجھیں کیونکہ اسلام نے خواتین کو جس قدر حقوق عنایت کئے ہیں اور جنہیں مغربی دنیا کسب معاش، شراکت داری اور مساوات کے نام پر چھیننے کے درپے ہے، وہ بہت زیادہ ہیں۔ فی الحال یہاں ان حقوق کو گنوانا مقصد نہیں بلکہ غور وفکر کے لئے اشارہ کرنا ہی کافی ہے۔

تمام قارئین سے صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ وہ صرف ماؤں کی نہیں بلکہ تمام خواتین کی عزت کریں' وہ بیٹیاں ہوں' بہنیں' بیویاں' ساتھ کام کرنے والی خواتین ہوں یا پھر سرراہ کسی بھی حوالے سے نظر آنے والی خواتین۔ خواتین کو نمبروں میں تقسیم نہ کریں' جس طرح اپنی بہن اور بیٹی کی عزت کو مقدم رکھتے ہیں اسی طرح سے ہر عورت کی عزت کا احترام کریں۔ یقین کریں کہ خواتین نہ آزادی چاہتی ہیں اور نہ ہی آوارگی' وہ چاہتی ہیں تو صرف اور صرف عزت۔ اپنے گھر سے' اپنے لوگوں سے اور ہر اس جگہ جہاں وہ جاسکتی ہے۔

معاشرتی وسماجی طور پر بھی بیٹی کو بلند مقام عطا کیا۔ بیٹیاں آتش دوزخ سے نجات اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہیں۔

بہن کے روپ میں عورت ایک بہت خوبصورت اور پاکیزہ رشتہ ہے۔ بہن، خواہ بڑی ہو یا چھوٹی، باعث رحمت ہوتی ہے۔ بہن کا مقام بھی بیٹی ہی کی مانند ہے۔ وہ حقوق جو ایک بیٹی کو حاصل ہیں، وہ تمام حقوق بہن کے لیے بھی مقرر کیے گئے ہیں۔

نیک بیوی دنیا کی بہت بڑی نعمت ہے۔ وہ دکھ سکھ کی ساتھی ہوتی ہے اور ہر مشکل وقت میں نہ صرف ساتھ کھڑی ہوتی ہے بلکہ حسب موقع مفید مشورے بھی دیتی ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ بھی بہت سے معاملات میں ازواج مطہرات سے مشاورت کیا کرتے تھے۔ اسلام نے بیوی کو بہت سے حقوق سے نوازا ہے اور ان تمام حقوق کو ادا کرنا مرد کے لیے لازم قرار دیا ہے جن میں اس کے ساتھ اچھے طریقے، حسن سلوک، نرمی اور عزت واحترام سے پیش آنا بھی شامل ہے، غرض یہ کہ عورت کا ہر روپ ہی بہت خوبصورت اور قابل احترام ہے۔

ہمارے معاشرے میں عورت کا ایک روپ ایسا بھی ہے جو تمام مقدس رشتوں کو پامال کرتا ہے، وہ ہے ایک عورت کا مرد کے ساتھ بغیر کسی جائز رشتے کے تعلق قائم کرنا۔ عورت گھر کی ملکہ اور زینت بنا کر پیدا کی گئی ہے نا کہ گلیوں اور بازاروں کی رونق بننے کے لیے۔ عورت اگر شرم وحیا کی چادر اتار پھینکے تو وہ سب کی نظروں میں گر جاتی ہے اور معاشرے میں اس کا احترام اور تقدس بھی ختم ہوکر رہ جاتا ہے۔

بعض جگہوں پر آج بھی عورت کے ساتھ زمانہ جاہلیت کی طرح ہی سلوک کیا جاتا ہے۔ اولاد ماں کے احترام، اس کی قربانیوں اور ایثار کو بالکل ہی بھلا دیتی ہے اور اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتی ہے جیسے وہ ان کی خادمہ ہو۔ بیوی کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جاتا ہے گو کہ وہ کوئی زرخرید غلام ہو۔ بیٹیوں اور بہنوں کو بوجھ سمجھا جاتا ہے۔ جب اسلام نے ان کے حقوق مقرر کیے ہیں تو ان حقوق کا احترام کرتے ہوئے ہمیں ان کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آنا چاہیئے۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ ہمیں عورتوں کا احترام کرنے اور ان کے حقوق اچھے طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ارشاد ربانی ہے:

وہ لوگ بہت ہی خسارہ میں ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو نادانی میں بے بنیاد قتل کیا اور جو انہیں اللہ نے نصیب کر رکھا تھا اسے اپنے اوپر حرام کرلیا اللہ پر افترا کرتے ہوئے۔

لڑکیوں کے زندہ درگور کرنے کا سبب

گذشتہ آیات میں اللہ تعالی نے مشرکین قریش کی بعض حماقتوں، گمراہیوں اور ان کے بعض شرمناک جرائم کا تذکرہ فرمایا جن میں اولاد کا قتل اور لڑکیوں کا زندہ درگور کردینا بھی شامل ہے، اس ظلم وستم کا پہاڑ ان پر اس لئے نہیں ٹوٹتا تھا کہ انہوں نے کسی جرم میں اپنے ہاتھ رنگ لئے ہوتے بلکہ یہ ظلم محض ان کی حماقت وگمراہی اور ان کی اس جاہلی عصبیت کی بنا پر ہوتا ہے جس پر وہ پروان چڑھے تھے، وہ لڑکیوں کو اپنے لئے نحوست اور باعث ننگ وعار سمجھتے تھے جس سے چھٹکارا پانا ان کے نزدیک ضروری تھا، اس لئے وہ ان کو زندہ ہی دفن کردیتے، جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی جائے تو سارے دن اس کا چہرہ بے رونق رہتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے جس چیز کی خبر دی ہے اس کی عار سے لوگوں سے چھپا پھرے یا اس کو ذلت پر لئے رہے یا اس کو مٹی میں گاڑ دے خوب سن لو ان کی یہ تجویز بہت ہی بری ہے۔

اس طرح ان کی جہالت وحماقت اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ مردننگ وعار کے باعث یا فقر وفاقہ کے اندیشہ سے لڑکی کو زندہ ہی دفن کردیتے یہ سب سا لئے ہوتا چونکہ شیطان نے ان تمام جرائم اور قباحتوں کو ان کی نظر میں خوشنما بنادیا تھا یہاں تک کہ وہ ان چیزوں کو فخر ومباہات کا ذریعہ اور مدح وستائش کے حصوں کا وسیلہ خیال کرتے تھے۔

ان آیات بینات میں قرآن کریم نے ہمارے آباء واجداد کی خرافات اور گمراہیوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کراتی ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا:

اور اسی طرح ان دیوتاؤں نے بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا رکھا ہے تاکہ انہیں برباد کرڈالیں اور ان کے دین کو ان پر رلا ملادیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو اور ان کی افترا پردازی کو ان پر چھوڑ دیجئے۔

آیت کریمہ کا آخری جز تہدید آمیز ہے۔

میں کہنا چاہتا ہوں کہ قارئین اپنی عورتوں سے کہیں کہ وہ اپنے بیٹوں اور بھائیوں کی تربیت کچھ اس انداز میں کریں کہ وہ خواتین کا ویسا ہی احترام کریں جیسا کہ ہمارے پیارے رسول اپنی زوجات اور بیٹی کا کیا کرتے تھے موجودہ معاشرے میں عورتوں کے ساتھ عزت واحترام کا معاملہ کرے انکے حقوق کی خلاف ورزی نہ کریں انکو اسلامی تعلیمات سے واقف کرائے نظم سرپرست حضرات پر لازم ہے اسلامی تعلیمات کا گھر میں اہتمام ہو تلاوت قرآن پاک کا ماحول پیدا کرنے کے لیے خود نماز فجر کے بعد تلاوت کا التزام کرین بچوں کے عقائد کی نگرانی کرین شوسل میڈیا پر بچوں کو مصروف نہ ہونے دین بقدر ضرورت استعمال کی اجازت دے لڑکیوں کو سماجی حالات سے آگاہ کریں اگر وقت رہتے توجہ نہیں دی تو اس کا خمیازہ کبھی غیر مسلم سے شادی کی شکل یا ارتداد والحاد کی صورت میں بھگتنا پڑسکتا ہے اپنے اہل خانہ پر مکمل اعتماد کرتے خصوصی توجہ دے انکو نفع ونقصان سے واقف اور روشناس کروایا جائے رسوائی وذلت کا سامنا کرنے سے پہلے ہی اپنے آپ کو اور اہل خانہ کو بری عادتون اور پراگندہ ماحول سے تحفظ فراہم کرنے کا مضبوط انتظام کریں انکے دوست اور متعلقین کے انداز واطوار پر گہری نظر رکھے کلاس اور ٹیوشن کے اوقات معلوم کرے گاہے بگاہے دونوں جگہوں پر تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے پارٹیوں اور خاندانی تقریب میں اپنے بچوں کو اجنبی لوگوں سے دور رہنے کی ہدایت کریں اور تنہا دور دراز کے سفر پر روانہ نہ کریں اسلامی شریعت نے گھر کے سربراہ کو جواب دہ بنایا ہے اپنی ذمہ داری سے راہ فرار اختیار نہ کریں اللہ تعالی ہمارے گھر میں خوشگوار ماحول عطا فرمائے آمین اور ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق وہدایت سے نوازے۔

* * * * * * * * * *

روزنامہ
وطن
سرینگر

بے روزگاروں کو روزگار دلانا صحیح مگر ڈیلی ویجرس کے ساتھ بھی انصاف کیا جائے!

جموں وکشمیر کے ایل جی انتظامیہ یہاں پہ تعمیر وترقی کا ایک نیا دور شروع کرنے اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقعہ فراہم کرنے کی غرض سے طرح طرح کی کوششیں کررہی ہے اور انہی کوششوں کے ایک حصے کے بطور جہاں سرکاری محکمہ جات میں خالی پڑی اسامیوں کو فاسٹ ٹریک بنیادوں پر پُر کرنے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں وہیں نجی سیکٹر کو بھی فروغ دینے کے حوالے سے کئی طرح کی پالیسیاں اپنائی جارہی ہیں۔ ایل جی انتظامیہ نے ماضی قریب میں جموں وکشمیر کے اندر بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور سرمایہ کاروں کو یہاں کی طرف راغب کرنے کی غرض سے 'انوسٹرس سمٹ' بھی منعقد کرائے جس میں کافی بڑی تعداد میں بیرونی سرمایہ کاروں نے حصہ لے کر یہاں پر سرمایہ لگانے کے حوالے سے دلچسپی کا اظہار کیا۔ اگر بیرونی سرمایہ کار واقعتاً جموں وکشمیر کے اندر سرمایہ کاری کرتے ہیں تو اس سے ایک تو یہاں کی دستکاریوں، زرعی پیداوار اور میوہ جات کو عالمی بازار تک رسائی ملے گی جس کے نتیجہ میں اس سے منسلک لوگوں کی آمدنی میں کافی اضافہ ہوگا وہیں یہاں کے مقامی نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہونگے جنہیں اکثر اوقات حصول روزگار کے لئے بیرون وطن جانا پڑتا ہے۔ حکومت وقت اگر اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں واقعتاً کامیاب ہوجاتی ہے تو اس سے کئی طرح کے مواقع پیدا ہونگے اور ان مواقع سے مقامی نوجوان ہی مستفید ہونگے۔ سرکاری محکمہ جات میں خالی پڑی اسامیوں کا جہاں تک تعلق ہے تو اس میں یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ بھرتی عمل میں جمود ساطاری ہے کیونکہ انتظامی مشینری کی سست روی کے نتیجہ میں سرکاری نوکریوں کے لئے جو نوٹیفکیشن آج جاری ہوتا ہے اس کے تحت درخواستیں دینے والے امیدوار اگلے تین برس تک اسی انتظار میں رہتے ہیں کہ کب حتمی فہرست جاری ہوجاتی ہے تاکہ وہ یہ دیکھیں کہ آیا وہ کامیاب ہوئے ہیں یا نہیں اور تب جاکر وہ اسی طرح کے کسی دوسرے نوٹیفکیشن کے تحت درخواست جمع کراتے ہیں اور انتظار میں لگ جاتے ہیں۔ ہمارے کالجوں اور یونیورسٹیوں سے سالانہ ہزاروں کی تعداد میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں تعلیم کے حصول کے بعد فارغ ہوجاتے ہیں اور پھر انہیں روزگار کے حصول میں دردر کی ٹھوکریں کھانا پڑتی ہیں۔ چونکہ جموں وکشمیر میں تاحال نجی سیکٹر نہ ہونے کے برابر ہے لہٰذا اس سیکٹر میں بے روزگار نوجوانوں کے لئے حصول روزگار نا ملنا ممکنات میں سے ہے۔ نجی سکول اگرچہ بے روزگار نوجوانوں کے ایک بڑے حصے کو روزگار فراہم کررہے ہیں مگر ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ نجی سکول ان بے روزگار نوجوانوں کا محض استحصال کررہے ہیں اور انہیں ان کی محنت شاقہ کے صلہ میں محض چند ہزار روپے کی تنخواہ دی جاتی ہے۔ ہمارے یہاں مختلف سرکاری محکمہ جات میں ڈیلی ویجروں اور دیگر زمروں کے عارضی ملازمین کی بھرمار کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ یہاں کے نجی سیکٹر میں پڑھے لکھے نوجوانوں کو صرف استحصال کا شکار ہونا پڑتا ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ یہاں کی حکومت نے کبھی بھی اس استحصال کو ختم کرنے کے لئے کوئی کوششیں نہیں کی ہیں۔ مختلف سرکاری محکمہ جات میں اس وقت کم وبیش ایک لاکھ کے قریب ڈیلی ویجر اور دیگر زمروں کے عارضی ملازمین کام کررہے ہیں اور ایسا شاذ ونادر ہی کوئی دن گزرتا ہے جب یہ بے روزگار نوجوان پریس کالونی سری نگر میں اپنی نوکریوں کی مستقلی اور دیگر مطالبات کے حق میں احتجاج کرتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے ہیں۔ حکومت وقت اگرچہ سرکاری محکمہ جات میں خالی پڑی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ایک فاسٹ ٹریک طرز عمل اپنانے کا اعلان کیا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ سرکاری محکموں میں کام کررہے ان نیم ملازمین کے مستقبل کے حوالے سے بھی کوئی فیصلہ جلد از جلد کیا جائے تاکہ انہیں درپیش مسائل اور مشکلات کم ہوں۔

رزق کی تلاش اور اسلام

تحریر
سہیل بشیر کار

اللہ رب العزت نے یہ دنیا قانون اسباب پر قائم رکھی ہے۔ یہاں بندے کا کام جدوجہد کرنا ہے، دین اسلام فطرت پر قائم ہے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اسلام کی تعلیمات عقل اور فطرت سے ٹکرائی ہو۔ عقل وفطرت کا تقاضا ہے کہ انسانی معاشرہ دوڑ دھوپ کریں، تاکہ وہ اپنی اور اپنے اہل وعیال کی ضروریات پوری کرسکیں۔ لاریب کہ دین اسلام بندہ مومن کے اندر اعتدال پیدا کرتا ہے۔ ایک طرف وہ حلال وحرام کی تمیز سکھاتا ہے؛ دوسری طرف وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ بندہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہ بیٹھے، دنیا میں جتنے بھی مذاہب ہیں، ان کا مشترکہ کام ہے کہ بندہ کا تعلق اپنے رب سے جڑ جائے، وہ لوگوں کو اپنے اپنے معبد خانوں کی اور بلاتے ہیں۔ اس کے برعکس اسلام کا امتیاز ہے کہ وہ اللہ کے ذکر کے لیے مسجد کی طرف بلاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ اب جبکہ عبادات تکمیل ہو پہنچی تو نکلو اور اپنے معمولات نپٹاؤ۔ نماز جمعہ کو دین اسلام میں غیر معمولی اہمیت ہے، اس دن جہاں وہ لوگوں کو دوپہر میں مسجد میں بلاتا ہے؛ وہیں نماز ختم کرنے کے بعد کہتا ہے کہ اب منتشر ہوجاؤ، پھیل جاؤ اور اپنے اپنے کاموں میں لگ جاؤ، اور ضروریات سامان کے لیے جدوجہد کرو اتنا ہی نہیں رزق کی تلاش کو وہ اپنا فضل قرار دیتا ہے۔ (جمعہ 4) اور دوسری جگہ معاشی جدوجہد کو لفظ 'خیر' سے موسوم کرتا ہے۔ (البقرہ 215) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ 'حلال رزق کی تلاش فرض ہے باقی فرضوں کے بعد' عام طور پر مذاہب کا یہی تصور ہے کہ ہمیں اپنا وقت دنیا کے معمولات میں کم سے کم گزارنا چاہیے۔ دور رسالت میں اس سلسلے میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کی تربیت کیسے کی؛ چند مثالیں پیش خدمت ہے۔ ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ وہاں سے ایک شخص گزرا۔ وہ معاشی دوڑ میں خوب لگا ہوا تھا؛ تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کاش یہ اتنی محنت دین کے لیے کرتا۔ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ شخص اس وجہ سے محنت کررہا ہے کہ کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے پڑے یا اپنے گھر والوں کی دیکھ بھال کریں تو یہ بھی عبادت ہے۔ اتنا ہی نہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دو ہی انسانوں پر رشک کیا جاسکتا ہے۔ ان میں ایک وہ جس کو خوب مال دیا گیا اور وہ اللہ کی راہ میں خوب خرچ کریں۔ اسلام کی تعلیمات اس سلسلے میں بہت واضح ہے اور رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلے میں لوگوں کی رہنمائی کی۔ آپ نے جب مدینہ ہجرت کی تو جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی کا قیام عمل میں لایا، وہیں مدینہ مارکیٹ کی بنیاد بھی رکھی۔ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو کاروبار کے لیے ترغیب دیتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نبیؐ کے پاس ہاتھ پھیلائے ہوئے حاضر ہوا۔ آپ نے پوچھا: 'کیا تمھارے گھر میں کچھ نہیں ہے؟' اس نے کہا کیوں نہیں، ایک چٹائی ہے جس کا کچھ حصہ بچھاتے اور کچھ حصہ اوڑھ لیتے ہیں، اور پیالہ ہے جس میں پانی پیتے ہیں، آپ نے کہا: دونوں میرے پاس لے آؤ۔ وہ لے آیا۔ آپ نے دونوں چیزیں لیں اور کہا:

ان دونوں کو کون خریدے گا۔ ایک صحابی نے کہا: 'میں ایک درہم میں لوں گا'۔ آپ نے دو یا تین بار کہا ایک درہم سے زیادہ میں کون لے گا، ایک آدمی نے کہا میں دو درہم میں لے لوں گا، آپ نے وہ دونوں چیزیں اسے دیں اور دونوں درہم اس شخص کو دے دیے اور اسے کہا: ایک درہم سے کھانے کی چیزیں خرید کر اپنے گھر دے آؤ اور ایک درہم سے کلہاڑی کا پھل خرید کر میرے پاس لاؤ، وہ لے آیا تو آپ صلعم نے اپنے ہاتھ سے اس میں دستہ لگایا، پھر اس سے کہا۔ 'جاؤ لکڑی کاٹ کر بیچو، اور میں تمھیں پندرہ دن تک نہ دیکھوں۔' وہ آدمی گیا اور لکڑی کاٹ کر بیچنے لگا، پھر جب وہ آیا تو دس درہم کما چکا تھا، جس سے کپڑے اور کھانے کی اشیا خرید لی تھیں، تب اللہ کے رسولؐ نے کہا:

'یہ اس سے بہتر ہے کہ تم قیامت کے دن اس حال میں آؤ کہ بھیک مانگنے کا نشان تمھارے چہرے پر ہو۔ بھیک مانگنا ان تین کے علاوہ کسی کے لیے درست نہیں ہے:

جو فاقے سے بدحال ہو، یا قرضے میں دبا ہوا ہو یا خون بہا ادا کرنے کے لیے پریشان ہو۔' (ترمذی) رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال کمائی نیک بندوں کا بہترین سرمایہ ہے۔ (احمد، طبرانی) اتنا ہی نہیں قرآن مجید میں زکوٰۃ وانفاق کا مقام اتنا بلند بتایا گیا ہے اور اس کا اتنی کثرت سے ذکر ہے کہ ہر مسلم کے دل میں مال دار بن کر زکوٰۃ دینے اور زیادہ سے زیادہ انفاق کرنے کی خواہش کا پیدا ہونا یقینی بات ہے۔ اتنا ہی نہیں آپ کا ارشاد ہے کہ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے اسلام کے نزدیک اگر کوئی شخص بیوی بچوں پر مال خرچ کرے تو وہ بھی صدقہ میں شمار ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کچھ لوگ مسجد کے ایک گوشہ میں اس خیال سے بیٹھے تھے کہ حصول رزق کے لیے انھوں نے ابھی ابھی دعا کی ہے۔ اس سلسلے میں اللہ ان کی روزی وہیں پہنچائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب انھیں دیکھا اور ان کی سرگزشت سنی تو اپنا کوڑا تان کر فرمایا کہ تم میں سے کوئی روزی روٹی کے لیے غافل نہ ہو آسمان سے سونا چاندی نہیں برستا۔ پھر انہوں نے سورہ جمعہ آیت 10 کی تلاوت کی۔ امام احمد ابن حنبل نے اس شخص کو پرلے درجے کا جاہل کہا ہے جو گھر یا مسجد میں اس خیال سے بیٹھا کہ مجھے میرا رزق مل جائے گا۔ یہ دنیا دار امتحان ہے۔ خود محنت کرکے کمانے کو سراہا گیا ہے؛ چنانچہ بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے: 'تم میں کوئی اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کوئی چیز نہیں کھاتا، اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے۔ اسلام اس بات کی بھی ہمت

افزائی نہیں کرتا کہ انسان بیکار بیٹھا رہے۔ وہ چاہتا ہے کہ امت مسلمہ کا ہر فرد معاشرہ کے لیے potential ہو، اس سلسلے میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی ہمت افزائی کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنی رسیاں لیں، پہاڑ پر جائے، اپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا بوجھ لاد کر لائے، اسے بیچے، اور اس کی قیمت سے اپنی ضروریات پوری کرے، یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائے، وہ اسے دیں یا منع کردیں۔'' (بخاری)۔ اتنا ہی نہیں بلکہ آپ کی دعا میں یہ بھی شامل تھا کہ آپ فقر وفاقہ سے نجات کی دعا کرتے۔ 'اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔' (ابوداؤد) آپ نے فرمایا کہ فقر؛ کفر تک پہنچاتا ہے۔ حضرت ذوالنون مصری نے فرمایا: 'بے صبرے اور فاقہ کش بدترین کافر ثابت ہوتے ہیں۔' امام ابوحنیفہ سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا جس کے گھر میں کھانے کو نہ ہو اس سے مشورہ نہ لو۔" ظاہر ہے اس کے خیالات پراگندہ ہونگے اور وہ صحیح مشورہ نہیں دے سکتا ہے۔ یتیم کے مال کی حفاظت کی سخت تاکید کی گئی ہے، اس کے باوجود ولی کو ہی حکم دیا گیا کہ وہ یتیم کے مال کو invest کریں تاکہ اس کو زکوٰۃ نہ کھائے، اب جو دین یتیم کے مال کو بھی invest کی ترغیب دیتا ہو؛ وہ کیسے سرمایہ دار کو ترغیب نہ دے۔ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف معاشی وسائل کی تعریف کی ہے۔ سچے تاجر کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا 'ایماندار، امانتدار اور استباز تاجر کا حشر انبیاء، صدیقین، شہداء کے ساتھ ہوگا۔' (ترمذی)، زراعت کے بارے میں کہا جب مسلمان کاشتکاری کرتا ہے، یا کوئی پودا لگاتا ہے اور پھر اس سے کوئی پرندہ، چوپایہ یا انسان مستفید ہوتا ہے تو اس کی

خواتین ادب: تاریخ وتنقید

تحریر
مبصر: ابو شحمہ انصاری

نسائی ادب پر ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی نئی تصنیف ''خواتین ادب تاریخ وتنقید'' منظر عام پر آچکی ہے، اس سے قبل مصنف کی تانیثیت پر مبنی اہم کتاب ''اردو ادب میں تانیثیت کی مختلف جہتیں'' اہل علم وفن کے درمیان داد وتحسین حاصل کرچکی ہے۔ اس کتاب کی مقبولیت کے سبب اسے پاکستان کا مشہور معروف ادارہ ''کتابی دنیا'' پبلشنگ ہاؤس نے بھی شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے قبل ڈاکٹر صالحہ صدیقی کے بارے میں میں کچھ بتانا چاہونگا کہ میں پچھلے کئی برسوں سے ان کی تحریروں کا مطالعہ کرتا آیا ہوں، انہوں نے ہمیشہ نت نئے موضوعات خصوصاً خواتین کی خدمات کے مختلف نکات پر قلم فرسائی کی ہے۔ یہ دور حاضر کی نوجوان قلمکاروں میں نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ بہت کم وقت میں اپنی محنت وکاوش سے اردو ادب میں یہ اپنی پہچان بنانے میں کامیاب رہی ہیں۔ آج اردو کا شاید ہی کوئی رسالہ یا جرائد ہو جہاں ان کی تحریریں شائع نہ ہوتی ہو۔ ڈاکٹر صالحہ صدیقی ایک فعال متحرک قلم کار ہیں، ان کے بے شمار مضامین اب تک اردو ہی نہیں بلکہ ہندی زبان کے رسائل وجرائد کی زینت بن چکے ہیں، وہ نہ صرف مضمون بلکہ فکشن میں بھی دست آزمائی کرتی رہتی ہیں۔ ان کے افسانے، ڈرامے، بچوں کی کہانیاں اور نظمیں بھی منظر عام پر آچکے ہیں۔ ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی مشہور تصانیف میں اردو ادب میں تانیثیت کی مختلف جہتیں، ضیائے اردو، سورج ڈوب گیا، نیاز نامہ قابل ذکر ہیں۔ ڈراما ''علامہ'' ہندی ترجمہ بھی منظر عام پر آچکا ہے۔ صالحہ صدیقی کی کتابوں اور ان کی ادبی خدمات کے لیے مختلف اداروں وتنظیموں نے اعزازات وانعامات سے بھی نوازا ہے مثلاً ان کی کتاب ڈراما ''علامہ'' اور ''نیاز نامہ'' کے لیے اتر پردیش اردو اکیڈمی کی طرف سے انعام دیا گیا، اس کے علاوہ احمد نگر ضلع اردو ساہتیہ پریشد نے ''اردو خدمت گار ایوارڈ'' ہیلپ کیئر فاؤنڈیشن نے ''جہانگیر لٹریری ایوارڈ'' سے نوازا ہے۔ صالحہ صدیقی ''ضیائے حق فاؤنڈیشن'' کی چیئرپرسن ہیں۔ اس فاؤنڈیشن کا مقصد لڑکیوں کی تعلیم وتربیت اور اردو زبان کو فروغ دینا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کئی ادبی تنظیموں سے وابستہ ہیں۔ یہ مختلف ادبی پروگراموں اور سرگرمیوں میں مصروف رہتی ہیں۔

زیر نظر کتاب ان کا یقیناً اہم کارنامہ ہے۔ اس کتاب کو دیکھ کر ہی اندازہ لگ جاتا ہے کہ مصنف نے بڑی عرق ریزی سے اس کارنامے کو انجام دیا ہے۔ انہوں نے خواتین کی خدمات پر ایک بھرپور کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب کی ابواب بندی قابل تعریف ہے، ایک ہی نظر میں اس کتاب کا قائل ہونا پڑتا ہے، کور پیج سے لے کر مواد تک تمام پہلوؤں پر مصنف نے باریک بینی سے محنت کی ہے۔ یہ کتاب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون سے 'ضیائے حق فاؤنڈیشن پبلشنگ ہاؤس پریاگ راج' سے شائع ہوئی ہے۔ جو دس ابواب پر مشتمل ہیں۔ اس کتاب میں نثری، غیر نثری، شعری، تنقیدی، تحقیقی اور دیگر اصناف میں اردو ادب کی خواتین قلمکاروں پر مبنی اکتالیس مضامین شامل ہیں۔ جو انفرادی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں سے بیشتر مضامین ہندوستان و بیرون ممالک کے مختلف رسائل وجرائد کی زینت بن چکے ہیں۔ اس کتاب میں ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی سوانحی کوائف کے ساتھ ساتھ ان کی تخلیقات پر ہندوستان کے مفکرین ودانشوروں کے تاثرات بھی شامل ہیں، اس کتاب کے سلسلے میں ڈاکٹر صالحہ صدیقی رقم طراز ہیں:

اس کتاب کا انتساب اکیسویں صدی کے معروف ومقبول ناول نگار مشرف عالم ذوقی اور ان کی اہلیہ تبسم فاطمہ صاحبہ کے نام کیا گیا ہیں، جو کرونا میں ہم سے جدا ہوگئے لیکن صالحہ صدیقی کی اس کتاب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کر گئے، وہ لکھتے ہیں: ''صالحہ صدیقی کو میں نے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا ہے، وہ ایک متحرک اور فعال قلمکار ہیں جو بہت تیزی سے اپنی پہچان اردو ادب میں بنارہی ہیں، ان کی کئی تصنیفات جس میں علامہ اقبال پر لکھا ڈراما اور فیمنزم پر ان کی کتاب کو میں اہم مانتا ہوں۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ نوجوان قلمکار بدلتے وقت کی آہٹ کو محسوس کررہا ہے، اس لڑکی میں بھی آگے بڑھنے کے بہت امکانات مجھے نظر آرہے ہیں، میں بس یہی کہوں گا کہ لکھو، خوب لکھو اور بے خوف لکھو۔'' (خواتین ادب تاریخ وتنقید)

تبسم فاطمہ بھی اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا:

''امید رکھنی چاہیے کہ صالحہ صدیقی کی نسائی ادب پر مبنی کتاب کے منظر عام پر آنے سے ہندوستان کے ذہین اور تانیثیت یا استری ویمرش سے محبت کرنے والے اہل قلم اس کی روشنی میں اس موضوع کو نئی زندگی دینے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ اردو میں اس طرح کے کام ہونے چاہیے، دلی مبارکباد'' (خواتین ادب تاریخ وتنقید)

اردو میں اپنے معیار کی یہ پہلی کتاب ہے۔ چونکہ اردو میں نسائی ادب کی تفہیم پر بہت کم کام ہوا، ایسے میں یہ کتاب سنگ میل ثابت ہوگی۔ اس کتاب کے سلسلے میں اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے مناظر عاشق ہرگانوی نے بھی لکھا:

''اردو ادب میں خواتین کی خدمات کی نئی جہتیں اور نئے زاویے اس تحقیقی کتاب سے سامنے آتے ہیں۔ مختلف ابواب پر مشتمل اس کتاب میں موضوع سے بھرپور انصاف کیا گیا ہے اور نئے نکتے نئے تنقیدی انداز سے اجاگر کیے گئے ہیں۔ سمندر کی تہہ سے بازیافت کی اس سیپ کی روشنی جداگانہ ہے اور دیدہ ریزی کی جگمگاہٹ قابل دید ہے۔ اکیسویں صدی کی یہ کتاب جامع اور بھرپور ہے اور فکری جہات کو نئی معنویت بخشتی ہے۔'' (خواتین ادب تاریخ وتنقید)

اسی طرح اکیسویں صدی کے معروف ومقبول ہردل عزیز ممتاز فکشن نگار شموئل احمد نے بھی مصنف کی اس کتاب پر اپنے خیال کا اظہار کیا وہ لکھتے ہیں:

''صالحہ صدیقی نے بہت کم وقت میں اردو ادب کی دنیا میں اپنی ایک منفرد پہچان بنائی ہے، خصوصاً نسائی وتانیثی ادب میں جو کہ آسان بات نہیں ہے، لیکن اس کے علاوہ ان کا اقبال پر جو ڈراما ہے وہ عام روش سے ہٹ کر ہے یہ ان کی تخلیقیت کی غماز ہے۔ صالحہ تخلیقیت سے بھرپور ہے، علامہ اقبال پر ان کا ڈراما ان کی تخلیقیت کی گواہی دیتا ہے، اور یہ ڈراما اپنی نوعیت کی بالکل منفرد تخلیق ہے۔ مجھے امید ہے صالحہ کی تازہ تصنیف ''خواتین ادب تاریخ وتنقید'' کو بھی ادبی حلقوں میں دیگر تصنیفات کی طرح پیار اور توجہ حاصل ہوگا۔ اس عمدہ کاوش اور اردو شعری وادبی خدمات کے لیے میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ان سے مستقبل میں کئی امیدیں وابستہ ہیں۔''

یہ کتاب بلاشبہ مصنف کا اہم کارنامہ ہے۔ 1016 صفحات پر مشتمل نثری، غیر نثری، شعری، تحقیقی وتنقیدی ودیگر اصناف پر مشتمل خواتین کی خدمات کو ایک کتاب میں جمع کردینا واقعی قابل تعریف کارنامہ ہے، ظاہر ہے اس ضخیم کتاب پر تفصیلی گفتگو کرنا اس مختصر مضمون میں ممکن نہیں۔ نسائی ادب اور اس کے تمام نکات کو جاننے کے لیے ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی یہ کتاب یقیناً اہم ذریعہ ہے جسے ہر طالب علم کو پڑھنا چاہیے۔ خصوصاً ان طلباء کے لیے یہ ایک کارآمد کتاب ہے جو نسائی ادب میں دلچسپی رکھتے ہیں یا نسائی ادب کے مطالعہ کے شوقین ہیں۔ مجموعی طور پر ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی یہ کتاب یقیناً اردو ادب کے سرمایہ میں ایک نیا اضافہ ہے، جسے امید ہے ادبی حلقوں میں وہ مقام دیا جائیگا جس کی یہ مستحق ہے۔ میں ڈاکٹر صالحہ صدیقی کو اس عمدہ تحقیقی کام کے لیے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

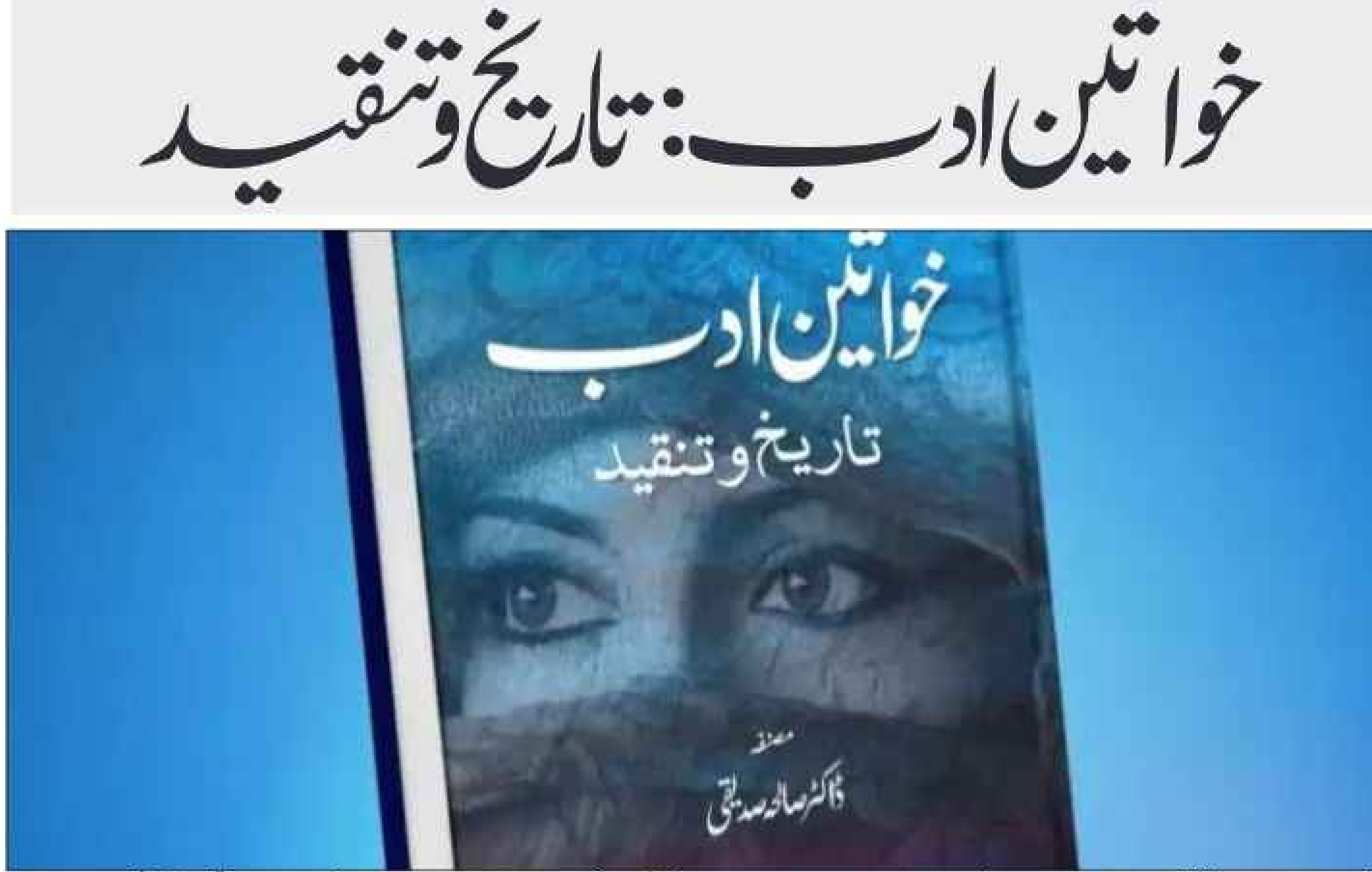

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101
نریندر مودی نے کانگریس پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ سنبھاجی مہاراج کے قاتل کو اپنا مسیحا سمجھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس اور اس کے اتحادی دفعہ 370 کو بحال کرنا چاہتے ہیں اور کشمیر کیلئے ایک الگ آئین بنانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ کانگریس دور میں" دہشت گردوں اور نکسلیوں" کے حوصلہ بلند تھے کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس کیلئے آدیواسیوں کا ملک میں کوئی وجود نہیں ہے اور اس نے انہیں ان کی قسمت پر چھوڑ دیا ہے۔

102
دروپدی سیتا رمن کے ساتھ ملاقات کی۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ جو ان دنوں نئی دلی میں موجود ہیں نے جمعرات کو یہاں راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ جموں کے سیاحتی مقام صدر کے دفتر کے سرکاری ایکس ہینڈل پر عبداللہ اور مرمو کے درمیان مبارکباد کے تبادلے کی تصویر پوسٹ کی گئی تھی۔

103
گیا۔ حکام نے بتایا کہ جموں کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ نے ضلع کی بین الاقوامی سرحد کے ساتھ مختلف علاقوں میں تلاشی لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے پہلے ہی آئی بی کے ساتھ ملٹی تائر سیکورٹی سیٹ اپ کو ایک احتیاطی اقدام کے طور پر دراندازی کی بولیوں کو ناکام بنانے کے لیے لگایا ہے۔ حکام نے بتایا کہ آئی بی کے ساتھ بی ایس ایف کے سیکورٹی گرڈ کے علاوہ ایک دوسرے درجے کی جگہ ہے جو سرحدی پولیس پر مشتمل ہے، جبکہ تیسرے درجے میں دراندازی کے خلاف جامع سیٹ اپ کے حصے کے طور پر ولیج ڈیفنس گروپس شامل ہیں۔

104
ملنے کے بعد اسے رائے پور کے سوامی وویکانند ہوائی اڈے پر ایمرجنسی حالت میں اتارا گیا ہے۔ طیارے میں بم کی اطلاع ملنے کے بعد افسروں میں ہنگامہ مچ گیا اور فوری طور پر بم ڈسپوزل دستہ اور جانچ ٹیم بلائی گئی۔ اس دوران رائے پور ایئر پورٹ پر کچھ وقت کے لیے پروازیں متاثر بھی ہوئیں۔ پولیس افسروں نے بتایا کہ طیارے میں سوار سبھی 187 مسافروں کو محفوظ طریقے سے نیچے اتارا گیا۔ اس کے بعد سبھی مسافروں کو انٹری گیٹ کے پاس اندراج میں لایا گیا اور پھر طیارے کی تلاشی شروع کی گئی۔ ایس پی سنتوش سنگھ نے بتایا کہ پولیس اور سی آئی ایس ایف کے جوان کے ذریعہ پورے طیارے کی تلاشی لینے کے بعد اس سلسلے میں زیادہ معلومات فراہم کرائی جاسکے گی۔

105
۔ عینی شاہدین کے مطابق لیپر اور تیز رفتار گاڑی میں زوردار ٹکر ہوئی جس کے نتیجے میں تین افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے جن کو اگر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں دو زندگی کی جنگ ہار گئے اور تیسرے کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ حادثے میں مرنے والوں کی شناخت حماد ساکنہ لالبازار اور عظیم ساکنہ ست گمر سرینگر کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی کی شناخت نوشہرہ کے محمد عیسیٰ گنائی کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ٹکر کے نتیجے میں دو افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ تیسرا زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

106
کا ماحول پھیل گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بعد دوپہر مسلم پبلک ہائی اسکول میں اچانک آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کرلی۔ اسی دوران محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا گیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ عینی شاہدین کے مطابق جب تک آگ پر قابو پا لیا گیا تب تک اسکول کی اوپری حصہ کو نقصان پہنچ گیا تھا تاہم اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے جبکہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جارہی ہے۔

107
کانگریس پر الزام لگایا کہ وہ آئین کے دفعہ 370 پر عمل پیرا ہے، جسے نریندر مودی نے اکھاڑ پھینکا تھا جس کے نتیجے میں ہمارے پیارے کشمیر کو باقی ملک کے ساتھ ملایا گیا تھا۔ شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ" وزیر اعظم نے پاکستان میں ملی ٹنٹوں کے کیمپوں کے خلاف وہاں گھس کر کارروائی کی۔ وزیر داخلہ نے کہا" 10 دنوں کے اندر ہمارے فوجیوں نے پاکستان کے اندر سرجیکل اور فضائی حملے کیے اور دہشت گرد پسندوں کو نشانہ بنایا"۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے پہلے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کی دفعہ 370 کی غلطی پر عمل کیا، مودی نے اسے 2019 میں ختم کر دیا۔

108
برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسمی تبدیلی میں امکان آنے کی امید ہے اور ہلکی سے درمیانی بارش، برف باری اور گرج چمک کی توقع ہے۔ ادھر بھارتی محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں میں جموں کشمیر کے ساتھ ساتھ لداخ اور ہماچل پردیش کے کچھ حصوں میں مغربی ہوائیں اثر انداز ہو رہی ہے جس کے چلتے بارشوں اور برفباری کا امکان ہے۔ سرینگر میں مقیم محکمہ موسمیات کے ترجمان نے بتایا کہ 14 نومبر تک مجموعی طور پر موسم خشک رہے گا تاہم اس کے بعد 15 نومبر کی صبح سے موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کا امکان ہے جس کے چلتے بارشوں کا اور برفباری کا ایک اور مرحلہ شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 17 نومبر کی رات سے مغربی ہمالیائی خطہ پر ایک تازہ مغربی ہوا میں متاثر ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے چلتے 15 سے 17 نومبر کے دوران جموں وکشمیر، لداخ، گلگت، بلتستان، اور ہماچل پردیش میں کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کے بیچ محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں وادی کا زمینی و فضائی رابطہ بیرون دنیا سے کٹ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 15 نومبر کو زیادہ تر موسم خراب رہنے کا امکان ہے اور اس کے چلتے کسانوں اور باغ مالکان کو چاہئے کہ وہ ان دنوں اپنی زرعی سرگرمیاں معطل رکھیں۔

109
کی کوشش کی لیکن پولیس پارٹی نے اسے جلدی پکڑ لیا۔ ملزم کی شناخت محمد الطاف بٹ ولد بشیر احمد بٹ ساکن گونڈہ راجوری کے طور پر کی گئی ہے اور اس وقت سرہامہ میں مقیم ہے۔ اس کے بیگ کی تلاشی لینے پر تقریباً 5 کلوگرام بھنگ کا پاؤڈر برآمد کرکے موقع پر قبضے میں لے لیا۔ تھانہ پولیس سرکلوارہ نے اس سلسلے میں ایک کیس ایف آئی آر نمبر 42 94/20 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا ہے، اور مزید تحقیقات جاری ہے۔

110
مختلف مقامات پر 40 قماربازوں کو بھی گرفتار کر لیا۔ مزید یہ کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کے تین بینک کھاتوں کو بھی منجمد کردیا گیا تھا جس میں مقدمہ زیر نمبر 42 174/20 پولیس اسٹیشن سمبل میں منشیات کی فروخت کے ذریعے حاصل کی گئی 50 لاکھ سے زیادہ کی بچت تھی۔

111
وغیر مقامی سیاحتی دن بھر زعفران کے پھولوں کے ساتھ سلفی لیتے ہوئے دیکھے جارہے ہیں۔ یو این آئی کے مطابق جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کا پانپور علاقہ اس وقت زعفران کی مہک سے سرشار ہورہا ہے۔ کھیت زعفران سے کھل رہے ہیں۔ اور کاشتکاروں نے فصل اٹھانے میں مصروف ہے۔

112
مطالبہ کرے گی، یہ کہتے ہوئے کہ یہ قدرتی انصاف کی خلاف ورزی" کرتا ہے اور اجتماعی سزا دیتا ہے۔ پارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ سپریم کورٹ کے ایک تاریخی فیصلے کے ایک دن بعد آیا ہے جس میں جائیدادوں کو بلڈوز کرنے کی غیر منصفانہ سزا کے طور پر خاندانوں کو مجموعی طور پر نشانہ بنانے کی مذمت کی گئی ہے۔ پارٹی کے سربراہ سجاد لون، جو ہندواڑہ سے ایم ایل اے بھی ہیں، نے جموں وکشمیر میں پولیس کی تصدیق کے نظام کو چیلنج کرنے کے لیے سپریم کورٹ جانے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے، اور اسے خاندانوں کے خلاف اجتماعی سزا کی ایک سنگین شکل" کے طور پر بیان کیا ہے۔ ایم ایل اے لون نے زور دے کر کہا کہ پولیس کی تصدیق کے موجودہ عمل کے تحت، رشتہ داروں کے ریکارڈ کی وجہ سے اکثر خاندانوں کو سرٹیفکیٹ دینے سے انکار کردیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قومی سلامتی کے نام پر قدرتی انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سپریم کورٹ جائیدادوں کو بلڈوز کرنے کو اجتماعی سزا کے طور پر دیکھتی ہے تو پھر کسی رشتہ دار کے ریکارڈ کی بنیاد پر پورے خاندان کے لیے پولیس تصدیقی سرٹیفکیٹ کو روکنا اس سے مختلف نہیں ہے۔ سجاد لون نے جموں وکشمیر میں عدالتی مداخلت اور انصاف کو برقرار رکھنے کے لیے پارٹی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے خاص طور پر کشمیریوں پر مسلط اس فرسودہ بےشمار کے دور کے نظام انصاف" کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

113
جلسے سے خطاب کرتے نظر آئے۔ اس موقع پر انھوں نے مرکز کی مودی حکومت کے ساتھ ساتھ ریاست کی مہایوتی حکومت کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ راہل گاندھی نے مہاراشٹرا اسمبلی انتخاب کو دو اہم نظریات کی جنگ قرار دیا اور کہا کہ انڈیا بلاک ملک کو آئین کے ذریعہ چلانے کی حمایت کرتا ہے جبکہ بی جے پی والے اس آئین کو 'خالی' بتاتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ آئین کی کتاب کو خالی بتائے جانے کا تذکرہ کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ" مودی جی، یہ آئین خالی نہیں ہے۔ اس میں غریبوں، دلتوں، پسماندوں، قبائلیوں کی آواز ہے۔ انھیں کیا پتہ کہ آئین میں کیا لکھا ہے جنھوں نے اسے پڑھا ہی نہیں ہے۔" آئین کی کتاب کو لال کتاب' کہے جانے پر بھی راہل گاندھی نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ" وہ کہتے ہیں میں ریلیوں میں آئین کی لال کتاب دکھاتا ہوں۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ آئین کی کتاب کا کور لال ہو یا کسی اور رنگ کا ہو، اس کے اندر جو لکھا ہے وہ زیادہ اہم ہے۔ کور کے رنگ سے ہمیں فرق نہیں پڑتا، لیکن جو اس کے اندر لکھا ہے ہم اس کی حفاظت کے لیے جان دینے کو تیار ہیں۔" اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ" میں ریلیوں میں جو آئین دکھاتا ہوں، وہ کھوکھلا نہیں ہے۔ اس کے اندر برسا منڈا، بابا صاحب امبیڈکر، بھگوان بدھ، گاندھی جی، پھولے جی کی سوچ ہے۔ اس آئین میں ہندوستان کا علم ہے، ملک کی روح ہے۔"

114
سیکشن UA(P) ایکٹ، آر مزاحمت کی دفعہ 18، 20، 23، 38 اور 39 کے تحت پولیس اسٹیشن بوٹی میں درج مقدمہ میں منسلک کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی سوپور پولیس کے ملی ٹینسی سے نمٹنے اور معاون ڈھانچے میں خلل ڈالنے کے عزم کا اعادہ کرتی ہے جو ان مذموم سرگرمیوں کو قابل بناتا ہے۔ جائیداد کی قرقی دہشت گرد تنظیموں اور ان کے معاونین کی مالی اور لاجسٹک مدد کو روکنے کے لیے جاری کوششوں کا ایک حصہ ہے۔ یہ کارروائی ایک مضبوط پیغام بھیجتا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے ان لوگوں کے تعاقب میں پیچھے نہیں ہٹیں گے جو پولیس کے امن و استحکام کو خراب کرنا چاہتے ہیں۔

115
ہے جس کے نتیجے میں آئے دن وادی کے اطراف واکناف میں صارفین سڑکوں پر نکل آتے ہیں۔ وادی کے شمال وجنوب کے علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی اور پینے کے پانی کی قلت پر لوگوں نے شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کرکے نوجوانوں کی کثیر تعداد نے پی ڈی ڈی اور جل شکتی محکمہ کے خلاف شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ محکموں کو بار بار آگاہ کیا گیا کہ لوگوں کو تشدد پر اترآنے کیلئے مجبور نہ کیا جائے تاہم دونوں محکمے میں لوگوں کے آگاہ کرنے کے باوجود ٹس سے مس نہیں ہورہے ہیں۔

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای نیلامی مدعو کی گئی ہے:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونیکا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR24-72	27.11.2024 کو 11.00 بجے	گاڑی نمبر ایس ایل آر ڈبے میں پارسل جگہ پٹے پر دینے کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: 14601/F1, 12030/F1,12412/F1,12032/F1,14601/F1,14601/R1,12014/F1, 14604/F1,12242/F114505/F1,14650/F1,14618/F1,14624/F1,19326/F1 & 14628/F2
EAFZR-SLR24-73	28.11.2024 کو 11.00 بجے	گاڑی نمبر ایس ایل آر ڈبے میں پارسل جگہ پٹے پر دینے کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: 14634/F2, 14508/R1, 14634/R1,14601/R1,12014/FI,14633/R1,14634//F1, 12474/F1,14034/F1 & 12266/F14614/R1,14614/F1
EAFZR-SLR24-74	29.11.2024 کو 11.00 بجے	گاڑی نمبر ایس ایل آر ڈبے میں پارسل جگہ پٹے پر دینے کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: 22430/F1, 6542/F2, 14508/F1,14654/F1 & 22486/FI4508/F2,14633/F2,14

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov./in پر جائیں۔

3532/2024

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ٹریک، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ ٹینڈر، آخری تاریخ 04.12.2024 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی اور ایسی کسی بھی مینول تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی بیعانہ رقم کی جگہ "ٹینڈر سیکورٹی اعلامیہ لیٹر" مقررہ پروفارمہ میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔ پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی کی مستقل تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ / وقت
12.11.2024	20.11.2024 & 19.11.2024	04.12.2024 & 15:00 Hrs. 03,12,2024

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1.	236-2024-25-DEN-Track-FZR	فیروز پور ڈویژن میں 52 کلو کی + 8 ملی راستوں پر ایسے الٹراسونک ٹیسٹنگ (یو ایس ایف ڈی) کے ذریعہ فلیش بٹ ویلڈنگ جوڑوں کی ٹیسٹنگ کا کام۔		
	اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آخری ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
	4,45,43,147.40/-	3,72,700/-	60 دن	12 مہینے
	مساوی قسم کا کام: "کوئی کام نہیں"			
2.	237-2024-25-DEN-Track-FZR	فیروز پور ڈویژن میں پی سی ایم کے ساتھ ٹریک کی ڈیپ اسکریننگ کے تعلق میں مختلف کام۔		
	اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آخری ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
	3,75,42,514.60/-	3,37,700/-	60 دن	12 مہینے
	مساوی قسم کا کام: "مکمل ٹریک جدید کاری / مکمل ریل جدید کاری / مکمل سلیپر جدید کاری / مکمل ٹرن آؤٹ جدید کاری کی گٹی جانچ ٹریک کے اٹھان / چھنائی / اسکریننگ / ٹریک مشینوں کے پہلے اور بعد کے کام اور ٹی۔ 28 مشین سے ٹرن آؤٹ جدید کاری کا کام۔"			

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کئے گئے کسی بھی ضمیمہ / نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں اور انگریزی ورژن ہی درست ہوں گے۔

لیٹر نمبر: 236& 237-2024-25-DEN-TRACK-FZR تاریخ: 12.11.2024 3529/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

OFFICE OF THE PRINCIPAL
GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE BARAMULLA

E-Tender Notice for X Ray Services(DR System) on Rental Basis, in Associated Hospital GMC Baramulla
E- Tender Notice No: 17-GMCB of 2024Dated: -12-11-2024

On behalf of Governor of Jammu & Kashmir Union Territory, e tenders are invited through Principal, Government Medical College Baramulla for X Ray Services(DR System) on Rental Basis in Associated Hospital, GMC Baramullaasper the Annexure "A" to this tender notice from Firms / Companies / Authorized Service Providers for Government Medical College &its Associated Hospital. The tender document can be downloaded from the website www.gmcbaramulla.comand www.jktenders.gov.in w.e.f. 12-11-2024to26-11-2024.
The tender details and schedules as per following.

Item Description	Tender Fee	EMD
X ray services (DR System) on Rental Basis	Rs.1,000.00	Rs. 2,00,000

Date & Time of release of bid	12/11/2024 (05:00PM)
Last date for entertaining any clarification/representation	13/11/2024 (04:00PM)
Online bid submission start date	13/11/2024 (04:00PM)
Last date for submission of online bids	26/11/2024 (11:30AM)
Opening of Technical bids	28/11/2024 (01:30PM)

- Any query to clear can be done through email id on principalmedicalcollegebla@gmail.com.
- The competent authority reserves the right to accept or reject the tenders received or cancel the whole tendering process without assigning any reason thereof.

Sd/-
Principal/Dean
Govt. Medical College, Baramulla

DIPK-7912/24
Dtd. 14-11-2024

Division of Animal Biotechnology
Faculty of Veterinary Sciences & AH SKUAST-K

ADVERTISEMENT NOTICE

Candidates possessing the essential qualification are invited for a walk-in interview on 22ndNovember, 2024 at 11:00 AM at the office of the Head of Division, Animal Biotechnology, Faculty of Veterinary Sciences and Animal Husbandry, Shuhama for a temporary position in the Vaccine Biotechnology Lab, Division of Animal Biotechnology, SKUAST-K. Candidates shall bring their brief resume along with original and attested copies of their credentials on the date of interview.

Position	Project Title & Funding Agency	Eligibility	Monthly Emoluments (Rs)
Project Technical Support-III (1 Position)	A Comprehensive Epidemiological Survey of Avian Influenza Virus in the Migratory Pathways of Jammu and Kashmir (Indian Council of Medical Research)	Essential qualifications:Master's degree in Biotechnology/ Biochemistry/ Microbiology /Virology from a recognized university. Desirable: Previous experience in laboratory techniques preferably cell and virus culture techniques Max Age limit: Upper age limit upto 35 years. (Relaxable to OBC and SC/ST Candidate)	As per ICMR rules/norms

- No TA/DA shall be provided for attending the interview.

Sd/- Principal investigator
(Dr. Nadeem Shabir)

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER
SOCIAL FORESTRY DIVISION, ANANTNAG

e-TENDERING
E-NIT Notice No.: 09-E-NIT of 2024-25, Dated: 12.11.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders are invited from approved and eligible contractors registered with UT of J&K Govt./Central Govt. Organizations for the following work of district Kulgam under CAPEX Scheme:-

S. No.	Name of Work	Advt. Cost	Cost	EMD	Class	Time
1	Providing and construction of shade net structure at Central Nursery Qazigund (as per approved design & specification)	2.02	Rs. 250/-	I2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
2	i. Supply of poly bags/seed and potting material consisting of soil, humus and sand for filling up of Nursery bags. Poly Bags:- 15000 No's Soil (3part):- 422.15 Cft Humus (2part):- 281.43 Cft Sand (1part):- 140.71 Cft Total Gross Qty to be supplied = 844.29 Cfts ii. Preparation of potting mixture by serving soil, humus and sand removing of pebbles and other in desirable material and mixing net quantity in the ratio of 3:2:1 and followed by filling up of bags sowing of seed preparation of beds and placement of such filled bags in suitable beds of Nursery for raising of Nursery stocks. Poly bags:- 15000 No's Name of Nursery:- Central Nursery Location:- Qazigund Range:- SF Range Qazigund Scheme:- CAPEX	1.205	Rs. 200/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
3	i. Preparation of beds and supply of farm yard manure (FYM) & fertilizer/ pesticides/pricking including its carriage (mechanical/ head load upto site) and application in the beds as per standard Nursery practices. ii. Planting of pricking in well prepared beds including all operations. Total No. of Cft (1 cft/bed = 257.92 cft) Restocking of NR Pricking:- 25792 No's Name of Nursery:-Brinal Lammer Range:- SF Range Qazigund Scheme:- CAPEX	1.042	Rs. 200/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days

The e-NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities,(B.O.Q), Set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:- www.jktenders.gov.in
Position of Funds: 75% Available.
Position of AA: Accorded.
PositionofTS:Accorded.

Publishing Date :-	12.11.2024
Download StartDate :-	12.11.2024 From 06:00 PM
Bidsubmission StartDate :-	12.11.2024 From 06:00 PM
BidsubmissionEnd Date :-	19.11.2024 From 06:00 PM
DateofOpeningofTechnicalBid (online) :-	20.11.2024 at 11:00 AM intheOffice of the Regional Director, Social Forestry Kashmir, Srinagar
Date ofOpeningofFinancialBid (online) :-	To be notified after evaluation of technical bid

Sd/-
Divisional Forest Officer
Social Forestry Division Anantnag/Kulgam

DIPK-7978/24
Dtd. 14-11-2024

Government of Jammu and Kashmir

Directorate of Sheep Husbandry, Kashmir

Mr. Zahoor Ahmad Kanyu
S/o Mohammad Ashraf Kanyu
R/o 6285- QaziMohalla,
Anantnag-192101

Subject: Final Selection List of candidates for the post of Stock Assistant, Divisional/District Cadre, Kashmir, Animal / Sheep Husbandry and Fisheries Department.
Reference:-1) J&K Service Selection Board letter No. JKSSB-Scry/14/2024-03 (E-7508166) dated: 25-07-2024.
2) Administrative Department Letter No. ASHF-SHONGAZ/49/2024(7538639) dated: 13-08-2024.
3) This office order No. 95-SHD of 2024 dated 09-10-2024 endt. No.DSHK/ E.7551194/7867-80 dated 09-10-2024.
FINAL NOTICE
1) Whereas, you were selected as Stock Assistant in this department by Service Selection Board vide above quoted at reference (01).
2) Whereas, you were appointed as Stock Assistant in this department vide this office order No. quoted at reference (3).
3) Whereas you have failed to join the service within stipulated period in the this department as Stock Assistant till date.
Therefore, you are hereby given final chance to join the service against the post of Stock Assistant in this department within a period of (15) days positively failing which it shall be presumed that you are not interested in the job and shall forfeit the right of appointment without any further notice.

Sd/-
Director,
Sheep Husbandry
Department, Kashmir

DIPK-7952/24
Dtd. 14-11-2024

انگریزوں نے چین سے چائے کی کاشت کا صدیوں پرانا راز کیسے چرایا؟

ظفر سید

لمبے تڑنگے رابرٹ فارچیون نے قلی کے آگے سر جھکا دیا۔ اس نے ایک زنگ آلود استرا نکالا اور فارچیون کے سر کا ابتدائی حصہ مونڈنے لگا۔ یا تو استرا اتنا کند تھا یا پھر قلی ہی ایسا اناڑی تھا کہ فارچیون کو لگا کہ 'جیسے وہ میرا سر مونڈ نہیں رہا بلکہ کھرچ رہا ہے۔' اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو کر گالوں پر ڈھلکنے لگے۔

یہ ستمبر **1848** میں چینی شہر شنگھائی سے کچھ دور واقع ایک علاقے کا واقعہ ہے۔ فارچیون ایسٹ انڈیا کمپنی کا جاسوس ہے جو چین کے اندر ممنوعہ علاقے میں جا کر وہاں سے چائے کی پتیاں چرانے کی مہم پر آیا ہوا ہے۔ لیکن اس مقصد کے لیے اسے سب سے پہلے بھیس بدلنا ہے جس کی پہلی شرط یہ ہے کہ وہ چین کے رواج کے مطابق ماتھے کے اوپری حصے سے بال منڈوا دے۔ اس کربناک عمل سے گزرنے کے بعد فارچیون کے مترجم اور رہنما نے اس کے بالوں میں ایک لمبی مینڈھی گوندھ کر اسے چینی لبادہ پہنا دیا اور اسے تنبیہ کی کہ وہ اپنا منھ بند رکھے۔

ایک مسئلہ اب بھی باقی تھا جسے چھپانا آسان نہیں تھا۔ فارچیون کا قد عام چینیوں کے مقابلے پر ایک فٹ سے بھی لمبا تھا۔ اس کا حل اس نے کچھ یوں نکالا کہ لوگوں سے کہہ دیا جائے کہ وہ دیوارِ چین کے دوسری طرف سے آیا ہے جہاں کے لوگ طویل قامت ہوتے ہیں۔

رابرٹ فارچیون چائے کی مدد سے اپنی قسمت بنانے میں کامیاب ہو گیا

اس مہم میں بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا تھا۔ اگر فارچیون کامیاب ہو جاتا تو چائے پر چین کی ہزاروں سالہ اجارہ داری ختم ہو جاتی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان میں چائے اگا کر ساری دنیا میں فراہم کرنا شروع کر دیتی۔ لیکن دوسری طرف اگر وہ پکڑا جاتا تو اس کی صرف ایک ہی سزا تھی۔ موت! اس کی وجہ یہ تھی کہ چائے کی پیداوار چین کا قومی راز تھی اور اس کے حکمران صدیوں سے اس راز کی حفاظت کی سرتوڑ کوششیں کرتے آئے تھے۔

دو ارب پیالیاں روزانہ

ایک تحقیق کے مطابق پانی کے بعد چائے دنیا کا مقبول ترین مشروب ہے اور دنیا میں روزانہ دو ارب لوگ اپنے دن کا آغاز چائے کی گرما گرم پیالی سے کرتے ہیں۔ یہ الگ بات کہ اس دوران کم ہی لوگوں کے دماغ میں یہ خیال آتا ہو گا کہ یہ مشروب جو ان کے مزاج کو فرحت اور دماغ کو چستی بخشتا ہے، ان تک کیسے پہنچا۔

چائے کی یہ کہانی کسی سنسنی خیز ناول سے کم نہیں۔ یہ ایسی کہانی ہے جس میں حیرت انگیز اتفاقات بھی ہیں، پرفریب جاسوسی مہم جوئیاں بھی، سامراجی ریشہ دوانیاں بھی، خوش قسمتی کے لمحات بھی اور بدقسمتی کے واقعات بھی۔

ہوا میں اڑتی پتیاں

چائے کا آغاز کیسے ہوا، اس کے بارے میں کئی کہانیاں مشہور ہیں۔ ایک کے مطابق قدیم چینی دیومالائی بادشاہ شینونگ کو صفائی کا اس قدر خیال تھا کہ اس نے تمام رعایا کو حکم دیا کہ وہ پانی ابال کر پیا کریں۔ ایک دن کسی جنگل میں بادشاہ کا پانی ابل رہا تھا کہ چند پتیاں ہوا سے اڑ کر دیگچی میں جا گریں۔ شینونگ نے جب یہ پانی پیا تو نہ صرف اسے ذائقہ پسند آیا بلکہ اسے پینے سے اس کے بدن میں چستی بھی آ گئی۔

یہ چائے کی پتیاں تھیں اور ان کے فوائد کے تجربے کے بعد بادشاہ نے عوام کو حکم دیا کہ وہ بھی اسے آزمائیں۔ یوں یہ مشروب چین کے کونے کونے تک پھیل گیا۔

یورپ سب سے پہلے **16** ویں صدی کی ابتدا میں چائے سے آشنا ہوا جب پرتگالیوں نے اس کی پتی کی تجارت شروع کر دی۔ ایک صدی کے اندر اندر چائے دنیا کے مختلف علاقوں میں پی جانے لگی۔ لیکن خاص طور پر یہ انگریزوں کو اتنی پسند آئی کہ گھر گھر پی جانے لگی۔

ایسٹ انڈیا کمپنی مشرق سے ہر قسم کی اجناس کی تجارت کی ذمہ داری تھی۔ اسے چائے کی پتی مہنگے داموں چین سے خریدنا پڑتی تھی اور وہاں سے لمبے سمندری راستے سے دنیا کے باقی حصوں کی ترسیل چائے کی قیمت میں مزید اضافہ کر دیتی تھی (اس وقت سی پیک والا راستہ دریافت نہیں ہوا تھا!)۔ یہی وجہ تھی کہ انگریز شدت سے چاہتے تھے کہ خود اپنی نوآبادی ہندوستان میں چائے اگانا شروع کر دیں تا کہ چین کا پتہ ہی کٹ جائے۔

اس منصوبے میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ تھی کہ چائے کا پودا کیسے اگتا ہے اور اس سے چائے کیسے حاصل ہوتی ہے، سرتوڑ کوششوں کے باوجود اس راز سے پردہ نہ اٹھ سکا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اب کمپنی نے رابرٹ فارچیون کو اس پرخطر جاسوسی مہم پر بھیجا تھا۔

اس مقصد کے لیے اسے چین کے ان علاقوں تک جانا تھا جہاں شاید مارکو پولو کے بعد کسی یورپی نے قدم نہیں رکھا تھا۔ اسے معلوم ہوا تھا کہ فوجیان صوبے کے پہاڑوں میں سب سے عمدہ کالی چائے اگتی ہے اس لیے اس نے اپنے رہبر کو وہیں کا رخ کرنے کا حکم دیا۔

سر منڈوانے، بالوں میں نقلی مینڈھی گوندھنے اور چینی تاجروں جیسا روپ دھارنے کے علاوہ فارچیون نے اپنا ایک چینی نام بھی رکھ لیا، سنگ ہوا۔ یعنی 'شوخ پھول'۔

ایسٹ انڈیا کمپنی نے اسے خاص طور پر ہدایات دے رکھی تھیں کہ 'بہترین چائے کے پودے اور بیج ہندوستان منتقل کرنے کے علاوہ آپ پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ آپ اس پودے کی کاشت اور چائے کی پتی کی تیاری کے بارے میں ہر ممکن معلومات حاصل کر کے لائیں تا کہ انھیں بروئے کار لا کر ہندوستان میں چائے کی نرسریاں قائم کرنے میں ہر ممکن مدد مل سکے۔'

اس کام کا معاوضہ اسے پانچ سو پاؤنڈ سالانہ ادا کیا جاتا تھا۔

فارچیون کا کام آسان نہیں تھا۔ اسے چین سے چائے کی پیداوار کے طریقے ہی نہیں سیکھنا تھے بلکہ وہاں سے اس نایاب جنس کے پودے چوری کر کے لانے تھے۔ فارچیون تربیت یافتہ ماہرِ نباتیات تھا اور اس کے تجربے نے اسے بتا دیا تھا کہ چند پودوں سے کام نہیں چلے گا، بلکہ پودے اور ان کے بیج بڑے پیمانے پر سمگل کر کے ہندوستان لانا پڑیں گے تا کہ وہاں چائے کی پیداوار بڑے پیمانے پر شروع ہو سکے۔

یہی نہیں، اسے چینی مزدوروں کی بھی ضرورت تھی تا کہ وہ ہندوستان میں چائے کی صنعتی بنیادوں پر کاشت اور پیداوار میں مدد دے سکیں۔

چین میں چائے ہزاروں سال سے پی جا رہی ہے

اس دوران اسے خود چائے کے پودوں کی تمام اقسام، اگنے کے موسم، کاشت، پتی کی پیداوار، سکھانے کے طریقوں وغیرہ کے بارے میں تمام علم حاصل کرنا تھا، چاہے وہ سبز چائے ہو یا کالی، سفید ہو یا سرخ چائے۔

فارچیون کا مقصد عام چائے کے پودے حاصل کرنا نہیں تھا بلکہ وہ عمدہ ترین چائے حاصل کرنا چاہتا تھا تا کہ ہندوستان میں بڑے پیمانے پر چائے کا بین الاقوامی کاروبار عمدہ ترین چائے سے کیا جائے۔

آخر کشتیوں، پالکیوں، گھوڑوں اور دشوار گزار راستوں پر پیدل چل کر تین ماہ کے دشوار گزار سفر کے بعد فارچیون کو وویی کی ایک وادی میں قائم چائے کے ایک بڑے کارخانے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ یہاں چائے کی تیز مہک کے علاوہ دروازے پر لگے لکڑی کے ایک تختے نے فارچیون کا استقبال کیا۔ اس پر چائے کی تعریف میں ایک قدیم نظم کندہ تھی:

اعلیٰ چائے کی پتی میں
شکنیں ہونی چاہئیں
جیسے کسی تاتار کے چمڑے کے جوتے
لہریں ہوں
جیسے کسی توانا بیل کی گردن کا لٹکتا گوشت
یہ یوں کھلتی ہو
جیسے کسی وادی میں دھند اٹھتی ہے
یہ یوں چمکتی ہو
جیسے کسی جھیل پر صبا کا جھونکا
یہ ایسی ملائم اور نرم ہو
جیسے تازہ بارش کے بعد زمین

اس سے قبل یورپ میں سمجھا جاتا تھا کہ سبز چائے اور کالی چائے کے پودے الگ الگ ہوتے ہیں۔ لیکن یہ دیکھ کر فارچیون کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ دونوں اقسام کی چائے ایک ہی پودے سے حاصل کی جاتی ہے۔ اصل فرق دونوں کے سکھانے اور پکانے کے طریقوں میں ہے۔

فارچیون یہاں چائے بننے کے ہر مرحلے کا گہرا مگر خاموش مشاہدہ کرتا رہا اور نوٹس لیتا رہا۔ اگر اسے کسی بات کی سمجھ نہیں آتی تھی تو وہ اپنے رہبر کی وساطت سے پوچھ لیتا تھا۔

سنگین غلطی جو خوش قسمتی میں بدل گئی

فارچیون کی محنت رنگ لائی اور بالآخر وہ حکام کی آنکھ بچا کر چائے کے پودے، بیج اور چند مزدور بھی ہندوستان سمگل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اس کی نگرانی میں آسام کے علاقے میں یہ پودے اگانا شروع کر دیے۔ لیکن انھوں نے اس معاملے میں ایک سنگین غلطی کر دی تھی۔

فارچیون جو پودے لے کر آیا تھا وہ چین کے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں کے ٹھنڈے موسموں کے عادی تھے۔ آسام کی گرم مرطوب ہوا انھیں راس نہیں آئی اور وہ ایک کے بعد ایک کر کے سوکھتے چلے گئے۔

اس سے قبل کہ یہ تمام مشقت بیسود چلی جاتی، اسی دوران ایک عجیب و غریب اتفاق ہوا۔ اسے ایسٹ انڈیا کمپنی کی خوش قسمتی کہیے یا چین کی بدقسمتی کہ اسی دوران اس کے سامنے آسام میں اگنے والے ایک پودے کا معاملہ سامنے آیا۔ اس پودے کو ایک سکاٹش سیاح رابرٹ بروس نے **1823** میں دریافت کیا تھا۔ چائے سے ملتا جلتا مقامی پودا آسام کے پہاڑی علاقوں میں جنگلی جھاڑی کی حیثیت سے اگتا تھا۔ تاہم زیادہ تر ماہرین کے مطابق اس سے بننے والا مشروب چائے سے کمتر تھا۔

فارچیون کے پودوں کی ناکامی کے بعد کمپنی نے اپنی توجہ آسام کے اس پودے پر مرکوز کر دی۔ فارچیون نے جب اس پر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ یہ چینی چائے کے پودے سے بیحد قریب ہے، بلکہ ان کی نسل ایک ہی ہے۔

چین سے سمگل شدہ چائے کی پیداوار اور پتی کی تیاری کی ٹیکنالوجی اور تربیت یافتہ کارکن بے حد کارآمد ثابت ہوئے۔ جب ان طریقوں کے مطابق پتی تیار کی گئی تو تجربات کے دوران لوگوں نے اسے خاصا پسند کرنا شروع کر دیا۔ اور یوں کارپوریٹ دنیا کی تاریخ میں انٹیلیکچوئل پراپرٹی کی سب سے بڑی چوری ناکام ہوتے ہوتے بھی کامیاب ہو گئی۔

دیسی چائے کی کامیابی کے بعد کمپنی نے آسام کا بڑا علاقہ اس ہندوستانی پودے کی کاشت کے لیے مختص کر کے اس کی تجارت کا آغاز کر دیا اور ایک عشرے کے اندر یہاں کی پیداوار نے چین کو مقدار، معیار اور قیمت تینوں معاملات میں پیچھے چھوڑ دیا۔ برآمد میں کمی کے باعث چین کے چائے کے باغات خشک ہونے لگے اور وہ ملک جو چائے کے لیے مشہور تھا، ایک کونے میں سمٹ کر رہ گیا۔

اصل چائے کی بجائے 'سیال حلوہ'

انگریزوں نے چائے بنانے میں ایک 'بدعت' متعارف کروا دی۔ چینی تو ہزاروں برس سے کھولتے پانی میں پتی ڈال کر پیا کرتے تھے، انگریزوں نے اس مشروب میں پہلے چینی اور بعد میں دودھ ڈالنا شروع کر دیا۔ سچ تو یہ ہے کہ آج بھی چینیوں کو یہ بات عجیب لگتی ہے کہ چائے میں کسی اور چیز کی آمیزش کی جائے۔ جہاں ہندوستانیوں نے انگریزوں کی دوسری بہت سی عادات اپنا لیں، وہیں وہ اپنے حکمرانوں کی دیکھا دیکھی چائے میں بھی یہ ملاوٹیں کرنے لگے۔

اردو کے صاحبِ طرز ادیب و دانشور مولانا ابوالکلام آزاد اپنی کتاب 'غبارِ خاطر' میں اس بارے میں لکھتے ہیں:

'چائے چینیوں کی پیداوار ہے اور چینیوں کی تصریح کے مطابق پندرہ سو برس سے استعمال کی جا رہی ہے لیکن وہاں کسی کے خواب و خیال میں بھی یہ بات نہیں گزری کہ اس جوہرِ لطیف کو دودھ کی کثافت سے آلودہ کیا جا سکتا ہے۔۔۔ مگر سترھویں صدی میں جب انگریز اس سے آشنا ہوئے تو نہیں معلوم ان لوگوں کو کیا سوجھی کہ انھوں نے دودھ ملانے کی بدعت ایجاد کی۔ اور چونکہ ہندوستان میں چائے کا رواج انھی کے ذریعے ہوا، اس لیے یہ بدعتِ سیئہ یہاں بھی پھیل گئی، رفتہ رفتہ معاملہ یہاں تک پہنچا کہ لوگ چائے میں دودھ ڈالنے کی بجائے دودھ میں چائے ڈال کر پینے لگے۔۔۔ 'لوگ چائے کی جگہ ایک طرح کا سیال حلوہ بناتے ہیں، کھانے کی جگہ پیتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں کہ ہم نے چائے پی لی۔ ان نادانوں سے کون کہے

ہائے کم بخت تم نے پی ہی نہیں!'

امریکی انقلاب میں ہندوستان کا کردار؟

چائے کی کہانی میں ہندوستان کے اہم کردار کا ایک ثبوت انڈیا کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے **1985** میں امریکہ کے دورے کے دوران پیش کیا جب انھوں نے کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا میں پیدا ہونے والی چائے نے امریکیوں کی برطانیہ سے آزادی کے جذبے کو ہوا دی تھی۔

ان کا اشارہ **1773** کی طرف تھا جب ایسٹ انڈیا کمپنی امریکہ میں چائے فروخت کرتی تھی لیکن ٹیکس ادا نہیں کرتی تھی۔ آخر تنگ آ کر ایک دن کچھ امریکیوں نے بوسٹن کے ساحل پر کھڑے بحری جہاز پر چڑھ کر کمپنی کی ملکیتی چائے کی پیٹیاں سمندر میں پھینک دیں۔ برطانوی حکومت نے اس کا جواب 'آہنی ہاتھوں' سے دیا جس سے امریکی نوآبادی میں وہ چنگاری بھڑکی کہ بالآخر تین سال بعد امریکی آزادی پر اختتام پذیر ہوئی۔ تاہم جیسے کہ اوپر بیان کردہ کہانی سے واضح ہو گیا ہو گا، راجیو گاندھی کو غلط فہمی ہوئی تھی۔ **18** ویں صدی میں ہندوستانیوں نے چائے اگانا نہیں شروع کی تھی اور ایسٹ انڈیا کمپنی چین سے براہِ راست چائے خریدتی تھی۔

یہی وجہ ہے کہ نریندر مودی نے جب **2016** میں کانگریس سے طویل خطاب کیا، لیکن انھوں نے اس دوران چائے کا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ بعض لوگوں کے مطابق چائے سے اپنے پرانے تعلق کی بنا پر اس معاملے پر ان کا حق اپنے پیش رو راجیو گاندھی سے کہیں زیادہ تھا!

لاک ڈاؤن کی مثالی شادیاں

نکاح آسانی کے ساتھ پوری ہونے والی ایک فطری ضرورت ہے

عبدالرشید طلحہ نعمانی

پچھلے تین ساڑھے تین ماہ سے کرونا وائرس کے سبب عام زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ لاک ڈاؤن نے پس ماندہ اور غریب طبقے کو ہر طرح سے قلاش و تہی دست کر دیا ہے۔ تعلیم و تدریس سمیت بہت سے اجتماعی کام یا تو مکمل طور پر بند ہیں یا انہیں محدود و مختصر کر دیا گیا ہے۔ ان سب کے باوجود بہ حیثیت مومن ہمارا ایمان ہے کہ اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے نیز اللہ پاک حکیم ہیں اور حکیم کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوا کرتا۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس حقیقت کو اجاگر کیا گیا ہے، ایک موقع پر جہاد و قتال کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: یہ عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ کسی چیز کو تم پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اور اللہ ہی خوب جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔ (البقرۃ) اس آیت کریمہ کے عموم سے معلوم ہوا کہ خیر و شر کا حتمی و یقینی علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ بندہ کسی چیز کے سلسلے میں قطعیت کے ساتھ کوئی حکم نہیں لگا سکتا؛ بل کہ بسا اوقات ہم کسی چیز کو اپنے حق میں بہتر گمان کرتے ہیں اور وہ ہمارے لیے مضر ثابت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہر کام کی حکمت جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے۔

جہاں ایک طرف لاک ڈاؤن اور عمومی بندش کے بہت سے منفی پہلو سامنے آئے، وہیں اس کا ایک مثبت پہلو یہ بھی نظر آیا کہ اسراف و فضول خرچی، دکھاوے اور خود نمائی پر مشتمل لمبی چوڑی تقریبات مختصر ہو گئیں، متعدد شادیوں کی رسومات کو محدود کر دیا گیا، سینکڑوں ولیمے خواہی نہ خواہی سادگی کے ساتھ نمٹانے پڑے۔ جوں ہی ملکی سطح پر حکومت کا یہ اعلان آیا کہ کسی بھی اہم تقریب میں صرف پچاس افراد ہی شرکت کے مجاز ہوں گے؛ جب کہ حکم کی خلاف ورزی پر جرمانہ عائد کیا جائے گا، تو عوام کی اکثریت نے عافیت اسی میں محسوس کی کہ سیدھے سادھے انداز میں نکاح و ولیمے کی تقاریب منعقد کر لی جائیں؛ تا کہ حکومتی بازپرس کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

خود ہمارے قرب و جوار اور دوست و احباب کے درمیان نکاح کے ایسے خوشگوار واقعات پیش آئے جن میں دولہے کے ساتھ چند افراد لڑکی والوں کے گھر گئے اور نہایت سادگی کے ساتھ نکاح کی سنت کو تکمیل تک پہنچا آئے۔ دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں رہی جنہوں نے **4-5** افراد کی موجودگی میں نکاح تو پڑھوا لیا؛ مگر لڑکی والوں سے جہیز کے ساتھ ساتھ نقد رقم وصول کرنے میں کوئی شرم و عار محسوس نہیں کی۔

نکاح قانونِ فطرت ہے

نکاح آسانی کے ساتھ پوری ہونے والی ایک فطری ضرورت ہے؛ جس پر بے جا خواہشات کا بوجھ لاد کر معاشرے میں مشکل ترین بنا دیا گیا ہے۔ اللہ نے انسان کو پیدا فرما کر اسے دو جنسوں (مرد و عورت) میں تقسیم فرمایا اور دونوں میں ایک دوسرے کے لیے طبعی میلان پیدا کیا؛ تا کہ یہ میلان دونوں کو ایک دوسرے سے قریب کر دے اور یہ قربت نسلِ انسانی کے فروغ کا ذریعہ بن سکے۔ مرد و عورت دونوں ایک دوسرے کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتے۔ اللہ پاک نے ان میں ایسا فطری جذبہ رکھا ہے جو ان کو ایک ہونے پر مجبور کرتا ہے اور یہ جوڑا آپ ہی آپ خاندان، معاشرے اور آبادی کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔ پھر خالقِ ہستی نے یہ فطری میلان کسی مخصوص خطے یا کسی خاص مخلوق میں پیدا نہیں کیا؛ بلکہ تمام مخلوقات میں پیدا فرمایا جن میں انبیاء جیسی مقدس ہستیاں، صحابہ، تابعین، ائمہ، صوفیا، بزرگانِ دین، علماء، مسلم غیر مسلم، چوپائے، چرند پرند، درندے اور سمندری مخلوقات سب شامل ہیں۔ مرد و عورت کا ایک دوسرے کی جانب میلان کوئی اچنبھے کی بات نہیں: بلکہ عین فطری عمل ہے، اسلام نے اس معاملے میں یکسر پابندی نہیں لگائی۔ اگر ایسا ہوتا تو اسلام اور فطرت کا آپس میں تضاد ہو جاتا، حالانکہ اسلام مکمل فطری تعلیمات پر مشتمل دین ہے اور ان تمام امور کی تائید کرتا ہے جو فطرت کو مدنظر رکھتے ہوں اور اپنے ماننے والوں سے کوئی ایسا مطالبہ نہیں کرتا جس سے فطری ضروریات کو کچلنا لازم آتا ہو۔ یقیناً فطری جذبات کو مسترد کرنا کبھی خیر کا ذریعہ نہیں بن سکتا، جب کبھی ایسی کوشش کی گئی تو اس کا بدترین ردعمل دیکھنے میں آیا۔

امام غزالی احیاء العلوم میں فرماتے ہیں کہ نکاح ایک متقی پرہیزگار اور مناجات میں مصروف شخص کے لیے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کسی اور کے لیے؛ کیونکہ فتنے کا شکار ہونے کی حیثیت سے دونوں برابر ہیں۔ شیطان جس کا کام "یوسوس فی صدور الناس" ہے، وہ ہمیشہ شیطانی خیالات کے ذریعے بہلاتا رہتا ہے، اور ان خیالات سے نماز جیسی عبادت میں بھی مفر نہیں۔ امام احمد بن حنبلؒ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کی وفات کے دوسرے ہی روز نکاح فرما لیا تھا، یقیناً امام صاحب پاکیزہ دل و دماغ کے حامل نیک سیرت انسان تھے؛ لیکن شیطانی وساوس سے بچاؤ کا سامان کرنا بہرحال ایک سنت ہے، جس کی بنا پر عبادات اور معمولات میں یکسوئی آ جاتی ہے۔

تقریبات میں اعتدال

خوشی کے مواقع پر اعتدال کے ساتھ خوشی منانے پر شریعت نے کوئی پابندی نہیں لگائی اور کیونکر لگائے گی؛ جب کہ اسلام "افراط و تفریط" سے پاک ایک اعتدال پسند دین ہے؛ جو ہر چیز میں میانہ روی کو پسند کرتا ہے، اسلامی نظام کوئی بے نور اور خشک نظام نہیں؛ جس میں تفریحِ طبع کی کوئی گنجائش نہ ہو؛ بلکہ وہ فطرتِ انسانی سے ہم آہنگ اور فطری مقاصد کو روبہ عمل لانے والا کامل دین ہے۔ اس میں نہ تو خود ساختہ "رہبانیت و عزلت گزینی" کی گنجائش ہے، نہ ہی بے کیف و بے ہنگم زندگی بسر کرنے کی اجازت۔

خوشی و مسرت کے موقع پر جائز حدود و قیود میں رہتے ہوئے تقریب منعقد کرنا اسلام میں جائز و مستحسن ہے؛ ایسی تقریب جو سنت سے ثابت ہو، اسلاف سے منقول ہو، جس میں کسی کی دل آزاری نہ ہو، کسی کے ساتھ ظلم و ناانصافی نہ ہو، بے جا تکلفات نہ ہو، غیر معمولی اخراجات نہ ہو، مختلف رسوم و رواج نہ ہو؛ بل کہ فرائض و واجبات کا التزام، حقوق و آداب کا اہتمام اور ایک دوسرے کا مکمل احترام ہو۔

نکاح میں سادگی کے نمونے

ہمارے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادیاں، آپ ﷺ کی پیاری بیٹیوں کا نکاح اور صحابہ کرام کا نکاح نمونہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی چار صاحب زادیوں کی شادی کی، ان میں سے ام کلثوم اور حضرت رقیہ کو کسی قسم کا جہیز دینا ثابت نہیں ہے، البتہ حضرت زینب کو حضرت خدیجہ نے اپنا ایک ہار دیا تھا، جو جنگ بدر میں حضرت زینب نے اپنے شوہر ابوالعاص بن ربیع کو چھڑوانے کے لیے بطور فدیہ بھجوایا تھا، جسے رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے مشورہ کے بعد واپس بھجوایا۔ حضرت فاطمہ کو حضرت علی نے مہر میں ایک ڈھال دی تھی، جسے فروخت کر کے رسول ﷺ نے حضرت فاطمہ کو گھر کا ضروری سامان پانی کا مشک، تکیہ اور چادر مہیا کر دیا۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار چوٹی کے مالدار صحابہ میں ہوتا تھا، دولت ان پر برستی تھی، مکے سے خالی ہاتھ آئے تھے؛ لیکن جب ان کے انصاری بھائی حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے اپنا نصف مال ان کو پیش کیا تو انہوں نے ان کی اس پیشکش کو قبول کرنے سے معذرت کر لی اور دعا دیتے ہوئے کہا کہ مجھے بازار کا راستہ بتا دیجئے۔ یوں انہوں نے مدینہ منورہ میں تجارت کا آغاز کیا جو کہ بعد ازاں اتنی وسعت اختیار کر گئی کہ ان کا تجارتی مال سینکڑوں اونٹوں پر لد کر باہر جاتا اور اسی طرح باہر سے آتا۔ تجارت کے علاوہ زراعت بھی وسیع پیمانے پر کیا کرتے تھے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ دولت کے ساتھ ساتھ دل کے بھی غنی تھے۔ اپنی دولت راہ خدا میں بے دریغ خرچ فرمایا کرتے تھے۔ ابن اثیر کے مطابق حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو بار چالیس چالیس ہزار دینار راہ خدا میں وقف کیے۔ ایک مرتبہ جہاد کے موقع پر پانچ سو گھوڑے اور پانچ سو اونٹ حاضر کیے۔ سورہ براءہ کے نزول کے موقع پر چار ہزار درہم پیش کیے۔ ایک مرتبہ اپنی ایک زمین چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم فقراء، اہل حاجت اور امہات المومنین میں تقسیم کر دی۔ ایک مرتبہ شام سے تجارتی قافلہ لوٹنے پر رسول اکرم ﷺ کا یہ قول سنا کہ عبدالرحمن ابن عوف جنت میں گھسٹتے ہوئے داخل ہوں گے تو پورا قافلہ راہ خدا میں وقف کر دیا۔ ابن سعد کے مطابق ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ایک زمین چالیس ہزار دینار میں فروخت کر کے ساری رقم امہات المومنین میں تقسیم کر دی۔ ایک اور موقع پر ایک زمین چالیس ہزار دینار میں حضرت عثمان غنی کو فروخت کر کے وہ رقم بھی راہ خدا میں وقف کر دی۔ اس کے علاوہ اپنی زندگی میں ہزاروں غلام اور لونڈیوں کو آزاد کیا۔

یہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کی دولت کا سرسری جائزہ ہے، جس سے بخوبی ظاہر ہے کہ وہ اپنے وقت کے کروڑ پتی انسان تھے، اتنے بڑے رئیس نے اپنی تمام تر دولت و ثروت کے باوجود نکاح کیا تو اتنی سادگی سے کہ نبی اکرم ﷺ کو بھی اطلاع نہ ہوئی۔

مشہور صحابی اور بارگاہِ رسالت کے خادمِ خاص سیدنا ربیعہ بن کعب اسلمی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا کرتا تھا، ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تم نکاح کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا: ایک تو یہ کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے، دوسرا یہ کہ مجھے یہ پسند نہیں کہ کوئی چیز آپ کی خدمت گزاری میں رکاوٹ کا سبب بنے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی اختیار فرمائی۔ (کچھ عرصہ بعد) پھر وہی سوال کیا۔ میں نے بھی جواب میں وہی بات عرض کر دی۔ میں نے سوچا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خوب جانتے ہیں کہ دنیا و آخرت میں میرے لیے کون سی چیز بہتر ہے؛ لہٰذا اگر اب کی بار رسول کریم نے یہی ارشاد فرمایا تو میں ضرور نکاح کر لوں گا۔ چنانچہ، جب تیسری بار آپ نے ارشاد فرمایا: تم نکاح کیوں نہیں کرتے؟ تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ جس سے چاہیں میرا نکاح فرما دیں! آپ نے مجھے انصار کے ایک قبیلے کے پاس بھیجا کہ ان سے جا کر کہنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس لیے بھیجا ہے کہ تم اپنے خاندان کی فلاں لڑکی سے میرا نکاح کر دو۔ چنانچہ میں نے جا کر انہیں یہ پیغام سنایا تو انہوں نے خوش آمدید کہا اور میری بہت عزت کی اور میری شادی کر دی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے ذریعے ادائیگی مہر کے لیے گٹھلی بھر سونے کا اور ولیمہ کے لیے ایک فربہ مینڈھے کا انتظام بھی فرما دیا۔ (مسند احمد)

نکاح میں سادگی کے حوالے سے عہد نبوی کے یہ زریں واقعات ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں، بہ شرطیکہ ہم سچے ایمان والے اور رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کے متبع ہوں۔

☆☆☆☆☆

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,